TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA 12 /07/ 2024 | بروز / جمعہ / 12 / جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق ★ | جلد 09 ★ شمارہ 188 ★ قیمت:-/2 روپے

ممتا بنرجی ممبئی میں ادھوٹھاکرے، شرد پوار اور اکھلیش یادو سے ملاقات کریں گی

ممبئی میں ان کی سیاسی مصروفیات کے بارے میں پوچھے جانے پر، ترنمول کانگریس کے سربراہ نے کہا کہ وہ سیاسی بات چیت کے لیے کل ادھوٹھاکرے سے ملاقات کریں گی کیونکہ وہ لوک سبھا انتخابات کے بعد سے نہیں ملے ہیں

کولکاتہ 11 جولائی (نمائندہ) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھوٹھاکرے اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی-ایس پی) کے سربراہ شرد پوار سے جمعہ کو ممبئی میں ملاقات کریں گی تاکہ ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ مکیش امبانی کے بیٹے کی شادی میں شرکت کے لیے ممبئی روانگی سے قبل جمعرات کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ وہ سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو سے بھی ملاقات کریں گی۔ اس نے کہا، میں ممبئی جارہی ہوں کیونکہ آپ سب جانتے ہیں کہ مکیش امبانی جی کے بیٹے کی شادی ہو رہی ہے۔ وہ کئی بار مدعو کر چکے ہیں اور مکیش امبانی جی بنگال کی دعوت پر کئی بار ورلڈ بنگلہ کانفرنس میں شرکت کر چکے ہیں۔ میں شاید نہ جاتا لیکن مکیش جی، ان کے بیٹے اور بیٹا جی نے مجھے بار بار آنے کے لیے کہا تو میں نے جانے کا فیصلہ کیا۔ ممبئی میں ان کی سیاسی مصروفیات کے بارے میں پوچھے جانے پر، ترنمول کانگریس کے سربراہ نے کہا کہ وہ سیاسی بات چیت کے لیے کل ادھوٹھاکرے سے ملاقات کریں گی کیونکہ وہ لوک سبھا انتخابات کے بعد سے نہیں ملے ہیں۔ اس نے کہا، میں شرد جی کے گھر بھی جاؤں گی اور ان سے ملنے کا وقت بھی طے کر لیا ہے۔ اکھلیش بھی کل آ رہے ہیں اور میں ان سے بھی مل سکتا ہوں۔ میں پرسوں واپس آؤں گا۔

سوبیندو ادھیکاری: لوک سبھا انتخابات کے بعد پہلی بار سوبیندو نے شاہ سے ملاقات کی، دونوں لیڈروں کے درمیان کیا بات چیت ہوئی؟

مغربی بنگال 11 جولائی (نمائندہ) سوبیندو ادھیکاری نے جمعرات کو دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔ سوبیندو نے شاہ کو ریاست کے مختلف حصوں میں سرعام مار پیٹ کے واقعات کی ویڈیو فوٹیج بھی دی ہے۔ سوبیندو نے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن سے بھی ملاقات کی ہے۔ شاہ سوبیندو کے درمیان ہونے والی ملاقات کو ریاستی بی جے پی کے لیے اہم سمجھا جا رہا ہے۔ ریاستی بیورو، کولکتہ۔ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کا اعلان 4 جون کو ہوا تھا۔ ایک ماہ سے زیادہ کے بعد اپوزیشن لیڈر سوبیندو ادھیکاری نے دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی۔ سوبیندو نے اس پر لکھا انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کیا بات چیت ہوئی۔ انہوں نے شاہ کو چوپڑا سے کرہتی تک پیش آنے والے واقعہ کے حوالے سے رپورٹ پیش کی ہے۔ سوبیندو نے شاہ کو ریاست کے مختلف حصوں میں ہونے والے عوامی مار پیٹ کے واقعات کی ویڈیو فوٹیج بھی دی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بی جے پی لیڈروں میں یہ قیاس آرائیاں کی جاری ہیں کہ اور کیا بات ہوئی ہوگی۔ یہ معلوم ہے کہ اگرچہ وزیر اعظم نریندر مودی انتخابی مہم کے لیے بہت زیادہ بنگال آئے، لیکن شاہ بہت کم آئے۔ اسی وقت سوبیندو شاہ سے ملاقات ہوئی لیکن انتخابات میں بی جے پی کو توقع سے کہیں کم سیٹیں ملنے کے بعد، بی جے پی کی مرکزی قیادت میں سے اب تک کوئی بھی بنگال نہیں آیا ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سکانت مجمدار کے مرکزی وزیر مملکت بننے کی وجہ سے دہلی یا کولکتہ میں ریاستی قیادت اور بی جے پی کی مرکزی قیادت کے درمیان کوئی علیحدہ میٹنگ نہیں ہوئی ہے۔ مودی کی حلف برداری کے درمیان سوبیندو نے کئی بار دہلی کا دورہ کیا۔

نیٹ پیپر لیک: سی بی آئی نے ماسٹر مائنڈ راکی کو گرفتار کیا، 10 دن کا ریمانڈ ملا

نئی دہلی 11 جولائی (یو این آئی) نیٹ پیپر کیس میں سی بی آئی نے راکیش رنجن کے ساتھی راکی کو نالندہ (بہار) سے گرفتار کیا ہے۔ راکی پٹنہ میں سی بی آئی کی مجاز عدالت میں پیش ہوا اور اسے 10 دن کی سی بی آئی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے پٹنہ اور کولکاتہ سمیت چار مقامات پر چھاپے مارے۔ سی بی آئی نے راکیش (راکی) کو اس کے آئی پی ایڈریس اور ای میل ایڈریس کے ذریعے ٹریس کرنے کے لیے جدید تکنیکوں کا استعمال کیا۔ حکام نے بتایا کہ اس کی گرفتاری کے بعد تفتیشی ایجنسی نے پٹنہ اور کولکتہ میں اس سے جڑے مختلف مقامات پر تلاشی لی جس کے نتیجے میں کئی مجرمانہ دستاویزات برآمد ہوئیں۔ قبل ازیں منگل کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے NEET پیپر لیک معاملے میں نالندہ اور گیا سے دو

ملزمان کو گرفتار کیا تھا۔ جن دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے، ان میں سے ایک NEET-UG کا امیدوار سنی ہے جو نالندہ کا رہنے والا ہے اور دوسرا امیدوار رنجیت کمار کا باپ ہے جو گیا کا رہنے والا ہے۔ سی بی آئی نے اب تک بہار NEET-UG پیپر لیک معاملے میں آٹھ لوگوں کو اور گجرات کے لاتور اور گودھرا میں ایک ایک کو میٹہ ہیرا پھیری کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے اور دہرادون سے ایک شخص کو مشترکہ سازش کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے۔

بجٹ 2024 پیش کرنے سے پہلے پی ایم مودی کی اقتصادی ماہرین اور ماہرین سے ملاقات، وزیر خزانہ بھی موجود تھے

نئی دہلی 11 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 23 جولائی کو پیش کیے جانے والے مرکزی بجٹ سے قبل ماہرین اقتصادیات کے ساتھ میٹنگ کی، جس کے دوران مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن بھی موجود تھیں۔ ماہرین اور اقتصادیات میں سرجیت بھلا، اے کے بھٹاچاریہ، پروفیسر اشوک گلاٹی، گوربھو بالیھ، امیتا بترا، مہندر دیو اور کے وی کامتھ شامل تھے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن 23 جولائی کو لوک سبھا میں 2024-25 کا بجٹ پیش کرنے جا رہی ہیں۔ اقتصادی ماہرین اور علاقائی ماہرین کے علاوہ نیتی آیوگ کے وائس چیئرمین سمن بیری اور دیگر اراکین نے بھی وزیر اعظم کی میٹنگ میں شرکت کی۔ یہ مودی 3.0 حکومت کی پہلی بڑی اقتصادی دستاویز ہوگی۔

مودی کو منی پور جا کر لوگوں سے امن کی اپیل کرنی چاہیئے: راہل

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ منی پور کی اندرونی صورتحال ٹھیک نہیں ہے اور پوری ریاست دو حصوں میں بٹی ہوئی ہے، اسی لیے وزیر اعظم نریندر مودی کو وہاں جا کر لوگوں کے مسائل سننے کے بعد لوگوں سے امن کی اپیل کرنی چاہیے مسٹر گاندھی نے کہا کہ وہ تیسری بار منی پور گئے ہیں لیکن انہیں افسوس ہے کہ وہاں حالات معمول پر نہیں آ رہے ہیں۔ مسٹر مودی کو خود وہاں جانا چاہیے اور لوگوں سے امن کی اپیل کرنی چاہیے تاکہ حالات معمول پر آسکیں۔ انہوں نے کہا، ''منی پور میں تشدد شروع ہونے کے بعد میں تیسری بار یہاں آیا ہوں لیکن بدقسمتی سے حالات میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ آج بھی ریاست دو ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے۔ گھر جل رہے ہیں، معصوم جانیں خطرے میں ہیں اور ہزاروں کنبے ریلیف کیمپوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔

دہلی: آلودگی ٹیسٹ کی قیمت میں تبدیلی

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) دہلی حکومت نے 13 سال بعد شہر میں آلودگی ٹیسٹ کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔ معلومات کے مطابق پیٹرول، سی این جی اور ایل پی جی دو پہیہ اور تھری وہیلر کی قیمتیں 80 روپے تک بڑھا دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ پیٹرول، سی این جی اور ایل پی جی پر چلنے والے فور وہیلر کی آلودگی کی جانچ اب 110 روپے میں کی جائے گی۔ ڈیزل سے چلنے والی گاڑیوں کے لیے آلودگی کی جانچ کی شرح 140 روپے مقرر کی گئی ہے۔ دہلی حکومت کے وزیر کیلاش گہلوت نے کہا کہ یہ فیصلہ دہلی پیٹرول ڈیلرس ایسوسی ایشن کے دیرینہ مطالبے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول ڈیلرز کے دیرینہ مطالبات کے جواب میں اور آلودگی کی جانچ کی خدمات کی بڑھتی ہوئی لاگت کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہم نے نظر ثانی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دہلی کی ہوا کے معیار کو برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں کہ تمام گاڑیاں ضروری آلودگی کے معیار پر پورا اتریں۔

کٹھوعہ میں ملی ٹینٹوں کا حملہ: سیکورٹی کی حوالے سے اپوزیشن کی بی جے پی حکومت پر سخت تنقید

نئی دہلی، 11 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے کٹھوعہ میں ہوئے ملی ٹینٹوں کے حملے پر اپوزیشن بی جے پی حکومت کے طریقہ کار پر سوال کھڑا کر رہا ہے۔ اس ضمن میں نیشنل کانفرنس کے لیڈر اور جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلی عمر عبداللہ نے حکومت پر غفلت برتنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کے علاوہ کانگریس اور سماجوادی پارٹی نے بھی حکومت پر براہ راست حملہ کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا ہے کٹھوعہ میں ملی ٹینٹوں کے حملے پر پر بی جے پی سے سوال کیا جانا چاہیے۔

ضمنی الیکشن: 100 شکایتیں کارروائی رپورٹ طلب

نئی دہلی 11 جولائی (یو این آئی) بدھ کو سات ریاستوں کی 13 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کے لیے ووٹنگ ہوئی۔ ان میں سے چار سیٹیں مغربی بنگال کی تھیں۔ کل کے ضمنی انتخاب کے دوران سب سے زیادہ شکایتیں بنگال سے آئیں۔ جعلی ووٹنگ، تشدد اور دھمکیوں سے متعلق بی جے پی کی جانب سے تقریباً 100 شکایات موصول ہونے کے بعد الیکشن کمیشن نے بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) سے کارروائی کی رپورٹ طلب کی ہے۔ بی جے پی نے ٹی ایم سی پر کئی سنگین الزامات لگائے۔ تاہم حکمران جماعت نے ان الزامات کو بے بنیاد اور بے بنیاد قرار دیا۔

کسانوں کی ایک بار پھر حکومت کے خلاف محاذ کھولنے کی تیاری، ایس کے ایم کی میٹنگ میں فیصلہ

نئی دہلی 11 جولائی (یو این آئی) ملک کے کسان ایک بار پھر سڑکوں پر اترنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ حکومت کے خلاف احتجاج کا یہ فیصلہ سنیوکت کسان مورچہ کی میٹنگ میں کیا گیا ہے، جس میں 17 ریاستوں سے کسانوں کے 150 نمائندے شریک ہوئے۔ اس میٹنگ میں ایم ایس پی، کسانوں کو پنشن سمیت کسانوں سے متعلق دیگر مسائل پر حکومت کے خلاف ایک بڑے احتجاج کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں کسان لیڈروں نے حکومت کے تین قوانین سے متعلق بھی بات کی، جس کے بارے میں کسان لیڈروں کا کہنا ہے کہ حکومت ان قوانین کے ساتھ آمرانہ موقف اختیار کرنا چاہتی ہے۔ سنیوکت کسان مورچہ نے طے کیا ہے کہ وہ کسانوں کے مفاد کے لیے تحریک کو آگے بڑھائے گی اور اس سے قبل تمام ریاستوں کی تنظیموں کو مضبوط کیا جائے گا۔ احتجاج کے اس پروگرام کے تحت کسانوں کے مطالبات پر مبنی ایک خط بھی تیار کیا جائے جو کسانوں کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔ سنیوکت کسان مورچہ کی میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ کل ہند سطح پر تحریک کے ذریعے کسانوں کی آواز کو اٹھائی جائے گی۔ کسان تنظیموں کا کہنا ہے کہ کسانوں کے ساتھ حکومت نے جھوٹ بولا ہے۔

ہریانہ اسمبلی انتخابات: بی ایس پی اور آئی این ایل ڈی نے کیا اتحاد کا اعلان

نئی دہلی 11 جولائی (یو این آئی) نئی دہلی: مایاوتی کی پارٹی بی ایس پی نے آج (جمعرات، 11 جولائی) ہریانہ میں انڈین نیشنل لوک دل کے ساتھ اتحاد کا اعلان کیا۔ اس کا باضابطہ اعلان آج کیا گیا۔ مایاوتی کے جانشین آکاش آنند نے اتحاد کا اعلان کیا۔ جانشین کے عہدے پر واپسی کے بعد پہلی بار آکاش آنند کی طرف سے یہ ایک اہم قدم ہے۔ آکاش آنند نے کہا کہ مایاوتی اور ابھے چوٹالہ کے درمیان تفصیلی بات چیت ہوئی۔ بی ایس پی 90 میں سے 37 اسمبلی سیٹوں پر اور آئی این ایل ڈی باقی سیٹوں پر الیکشن لڑے گی۔ آکاش آنند کے ساتھ پریس کانفرنس میں موجود ابھے چوٹالہ نے کہا کہ یہ اتحاد خود غرضی کے لیے نہیں ہے۔

اسرائیل-حماس جنگ میں ایک لاکھ 86 ہزار اموات کا خدشہ!

اسرائیل اور حماس جنگ کو تقریباً 9 ماہ ہو چکے ہیں۔ فلسطینی محکمہ صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کے حملے میں اب تک 38 ہزار سے زائد افراد جاں بحق اور 23 لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ مگر اس معاملے میں برطانیہ کے مشہور میڈیکل جرنل 'دی لینسیٹ' نے مختلف دعویٰ کیا ہے۔ اس کے دعوے کے مطابق غزہ میں اسرائیلی حملوں سے مرنے والوں کی تعداد فلسطینی محکمہ صحت کے ذریعے دی جا رہی تعداد سے پانچ گنا زیادہ یعنی ایک لاکھ 86 ہزار تک ہے۔ دی لینسیٹ کی رپورٹ کے مطابق کچھ لوگوں نے فلسطینی محکمہ صحت کے اعداد و شمار کی درستگی پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بہت سی لاشیں ملبے کے نیچے دبی ہو سکتی ہیں، اس لیے ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جنگ کی وجہ سے بیماری اور طبی سہولیات نہ ملنے کی وجہ سے بھی کئی اموات کا خدشہ ہے۔ جنگ کے ابتدائی دنوں میں مرنے والوں کی تعداد ہسپتالوں میں پہنچنے والی لاشوں کی تعداد کی بنیاد پر شمار کی جاتی تھی، جن میں زیادہ تر کی شناخت ہو جاتی تھی۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ بنیادی ڈھانچے کی تباہی کی وجہ سے غزہ کے محکمہ صحت کے لیے جنگ میں مرنے والوں کا ڈیٹا یکجا کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ صحت اب میڈیا یا ہسپتالوں سے موصول ہونے والی معلومات پر منحصر ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق غزہ کا محکمہ صحت اب نامعلوم لاشوں کی تعداد کل اموات سے الگ بتاتا ہے۔ اس سال مئی تک تقریباً 35000 اموات میں سے 30 فیصد لاشیں نامعلوم افراد کی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ صحت کے اعداد و شمار میں اموات کی تعداد غالباً کم کر کے بتائی گئی ہے۔ جبکہ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق غزہ میں 000,10 سے زائد افراد ملبوں کے نیچے دبے ہو سکتے ہیں، جہاں تقریباً 35 فیصد عمارتیں تباہ ہو چکی ہیں۔ غزہ کے محکمہ صحت کے حالیہ اندازوں کے مطابق اسرائیل اور حماس کی جنگ میں 200,38 سے زائد افراد کی موت ہو چکی ہے۔ یہ جنگ گزشتہ سال اکتوبر 2023 میں شروع ہوئی تھی جو دنیا بھر ممالک کی کوششوں کے باوجود بند نہیں ہو سکی ہے۔ واضح رہے کہ دی لینسیٹ (The Lancet) ایک معروف اور معتبر میڈیکل جرنل ہے جو طب اور صحت کے مختلف شعبوں میں تحقیقاتی مضامین، مطالعات، اور تجربات شائع کرتا ہے۔ یہ جرنل 1823 میں قائم ہوا اور اسے برطانیہ میں شائع کیا جاتا ہے۔ لینسیٹ دنیا کے سب سے پرانے اور سب سے زیادہ معتبر میڈیکل جرنلز میں شمار ہوتا ہے۔ اس میں شائع رپورٹ کو نہایت مستحکم مانا جاتا ہے۔

غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے لیے مزید انتظار کرنا ہوگا: جو بائیڈن

بورگو یگنازیا، اٹلی: امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کو کہا کہ وہ مستقبل قریب میں غزہ کے لیے جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی توقع نہیں رکھتے، کیونکہ اسرائیل اور حماس نے عالمی حمایت یافتہ تجویز کو مکمل طور پر قبول نہیں کیا ہے۔ بائیڈن نے کہا کہ انہوں نے اٹلی میں گروپ آف سیون کے سربراہی اجلاس میں بین الاقوامی رہنماؤں کے ساتھ جنگ بندی پر تبادلہ خیال کیا تھا لیکن جب صحافیوں کی جانب سے ان سے پوچھا گیا کہ کیا جنگ بندی کا معاہدہ جلد طے پا جائے گا تو بائیڈن نے سادگی سے جواب دیا، "نہیں"۔ انہوں نے مزید کہا، "میں نے امید نہیں ہاری ہے۔" بعد ازیں، جمعرات کو، امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے اس دعوے کو پیچھے دھکیل دیا کہ اسرائیل حماس کے ساتھ جنگ بندی کی تجویز پر پوری طرح پابند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اسرائیل نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ یہ دیر سے بات چیت کی میز پر ہے۔" سلیوان نے کہا کہ اسرائیل نے اس کی مخالفت نہیں کی ہے اور نہ ہی اس سے پیچھے ہٹا ہے۔ حماس نے ترامیم کی پیشکش کرتے ہوئے اس منصوبے کا جواب دیا ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ درخواست کردہ ترامیم کا مقصد مستقل جنگ بندی اور غزہ سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کی ضمانت دینا ہے۔ بائیڈن کی طرف سے اعلان کردہ جنگ بندی کی تجویز میں وہ دفعات شامل ہیں، لیکن حماس نے خبردار کیا ہے کہ آیا اسرائیل شرائط پر عمل درآمد کرے گا۔ جمعرات کو ایک نیوز کانفرنس میں، بائیڈن نے کہا کہ "اب تک کا سب سے بڑا اسٹیک اپ یہ ہے کہ حماس نے دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "دیکھنا باقی ہے کہ آیا کوئی معاہدہ تکمیل تک پہنچتا ہے۔" لیکن انہوں نے کہا کہ وہ کئی مرحلوں پر مشتمل معاہدے پر دونوں فریقوں کو راضی کرنے پر زور دینے کے لیے پرعزم ہیں جس کا انہوں نے گزشتہ ماہ کے آخر میں عوامی طور پر خاکہ پیش کیا تھا۔ اسپین اور ترکی نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان آٹھ ماہ سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے کارروائی کرے۔ جمعرات کو میڈرڈ میں دو طرفہ تجارتی سربراہی اجلاس میں، نیٹو کے دونوں ارکان نے لڑائی کو روکنے اور جنگ زدہ علاقے میں انسانی بحران کا سامنا کرنے والے فلسطینیوں کو مزید امداد فراہم کرنے کے مطالبات کا اعادہ کیا۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ "بہت ہو گیا ہے" جب کہ بین الاقوامی برادری نے اسے نظر انداز کیا ہے۔"

پاکستان نے 509 بھارتی سکھ یاتریوں کے لیے ویزا جاری کیا

نئی دہلی: پاکستان نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی میں شرکت کے لیے بھارت

سے آنے والے 509 سکھ یاتریوں کے لیے ویزے جاری کیے ہیں۔ برسی سے متعلق پروگرام پاکستان میں 21 سے 30 جون تک منعقد ہوں گے۔ شیر پنجاب کے نام سے مشہور مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی کے موقع پر پاکستان نے 509 بھارتی سکھ یاتریوں کے لیے ویزے جاری کر دیے ہیں۔ ان ویزوں کا اجراء مذہبی عبادت گاہوں کی زیارت کے پیش نظر پاک بھارت پروٹوکول، 1974 کے فریم ورک کے تحت کیا جاتا ہے۔ بھارت میں پاکستانی ہائی کمیشن نے ایک پریس ریلیز میں کہا، "مہاراجہ رنجیت سنگھ کی برسی کے موقع پر، نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن نے بھارت سے آنے والے سکھ یاتریوں کو سالانہ برسی میں شرکت کے لیے 509 ویزے جاری کیے ہیں۔ مہاراجہ رنجیت سنگھ 19 ویں صدی میں سکھ سلطنت کے پہلے بادشاہ تھے۔ وہ شیر پنجاب کے نام سے بھی مشہور ہیں۔ پاکستان کے ناظم الامور سعد احمد وڑائچ نے سکھ یاتریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے انھیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پاکستان کے مسلسل عزم پر زور دیا۔ واضح رہے کہ ان ویزوں کا اجراء مذہبی عبادت گاہوں کی زیارت کے پیش نظر پاک بھارت پروٹوکول، 1974 کے فریم ورک کے تحت کیا جاتا ہے۔ ہر سال بھارتی زائرین کی ایک بڑی تعداد مختلف مذہبی تہواروں اور مواقع پر پاکستان کا رخ کرتی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں پاکستان نے گرو ارجن دیو کے یوم شہادت کے موقع پر منعقد ہونے والے سالانہ تہوار میں شرکت کے لیے بھارت سے آنے والے 962 سکھ یاتریوں کے ویزے جاری کیے تھے۔ ایک سرکاری پریس ریلیز کے مطابق، یہ تہوار پاکستان میں 8 سے 17 جون تک منایا جائے گا۔ اس کے علاوہ 13 اپریل سے 22 اپریل تک پاکستان میں ہونے والے سالانہ بیساکھی تہوار میں شرکت کے لیے پاکستان نے بھارت سے آنے والے 843،2 سکھ یاتریوں کو ویزے جاری کیے تھے۔ پاکستان کے ناظم الامور سعد احمد وڑائچ نے سکھ یاتریوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے انھیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے پاکستان کے مسلسل عزم پر زور دیا۔ واضح رہے کہ ان ویزوں کا اجراء مذہبی عبادت گاہوں کی زیارت کے پیش نظر پاک بھارت پروٹوکول، 1974 کے فریم ورک کے تحت کیا جاتا ہے۔

کانگریس نے بلودا بازار میں آتشزدگی کے لیے بی جے پی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا

چھتیس گڑھ کے بلودا بازار میں ہوئے پرتشدد واقعہ کی تحقیقات کے لئے تشکیل دی گئی کانگریس کی جانچ ٹیم نے پورے واقعہ کے لئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت، پولیس اور انتظامیہ کی ناکامی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ جمعرات کو کانگریس کی ٹیم جائے واردات پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کی، جس کے بعد انہوں نے پریس کانفرنس کی اور صحافیوں سے بات کی۔ اس دوران کانگریس انکوائری کمیٹی کے کنوینر شیو ڈہریا نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات بی جے پی کے دور حکومت میں ہوتے رہے ہیں۔ پولیس مکمل طور پر ناکام ثابت ہوئی ہے۔ شیو ڈہریا نے بی جے پی حکومت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ کیا کر رہے تھے؟ بی جے پی کے لوگ

بھی اسٹیج پر تھے، ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں ہو رہی؟ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مجرم جو بھی ہو، اسے بخشا نہیں جانا چاہیے، لیکن پولیس بے قصوروں کے خلاف کارروائی نہ کرے، ورنہ کانگریس بھی سماج کے ساتھ ہڑتال پر بیٹھے گی۔ کانگریس کی سات رکنی تحقیقاتی ٹیم کل صبح گرود پوری دھام پہنچی۔ وہاں پوجا کرنے کے بعد وہ مہکونی گاؤں کے امر گپھا میں گئی جہاں انہوں نے جیتکھمبھ کی کٹائی اور توہین کی تحقیقات کی۔ اس کے بعد تحقیقاتی ٹیم بلودا بازار کلکٹریٹ احاطے میں پہنچی اور بلودا بازار میں تشدد اور آتش زنی کے واقعہ کا معائنہ کیا اور نقصانات کا جائزہ لیا۔ شیو ڈہریا نے مزید کہا کہ درحقیقت یہ سارا تنازعہ 15-16 مئی کو مہکونی کے امر گپھا سے شروع ہوا تھا، جہاں جیتکھمبھ کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے ستنامی برادری ناراض تھی۔ ستنامی سماج مسلسل کارروائی کا مطالبہ کر رہا تھا۔ تسلی بخش کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے سماج میں غم و غصہ پھیل گیا اور سماج کے لوگوں نے پرتشدد مظاہروں کی وارننگ دیتے ہوئے ضلعی انتظامیہ کو میمورنڈم بھی پیش کیا۔ انتظامیہ نے اس پورے معاملے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا اور یہی ایک بڑی وجہ تھی کہ بلودا بازار میں تشدد اور آتش زنی کا اتنا بڑا واقعہ پیش آیا۔

پیپر لیک معاملہ: بی جے پی کی حلیف جماعتوں کے 2 ارکان اسمبلی سمیت 19 لوگوں کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری

اتر پردیش میں پیپر لیک کے ایک معاملے میں بی جے پی کی دو اتحادی پارٹیوں کے دو ارکان اسمبلی کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری ہوا ہے۔ لکھنؤ کی اسپیشل گینگسٹر کورٹ نے سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے رکن اسمبلی بیدی رام اور نشاد پارٹی کے ایم ایل اے وپل دوبے کے خلاف یہ وارنٹ جاری کیا ہے۔ پیپر لیک کا یہ معاملہ فروری 2006 کے ریلوے گروپ ڈی کے امتحان کے پیپر لیک سے متعلق ہے۔ اس معاملے میں عدالت نے سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے بیدی رام اور نشاد پارٹی کے ایم ایل اے وپل دوبے سمیت 19 لوگوں کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا ہے۔ ان 19 افراد میں بیدی رام، وپل دوبے، سنجے سریواستو، کرشن کمار، منوج کمار موریا، شیلیش کمار سنگھ، رام کرپال سنگھ، بھدر منی ترپاٹھی، آنند کمار سنگھ، کرشن کانت، دھریندر کمار، رمیش چندر پٹیل، محمد اسلم، اودھیش سنگھ، سشیل کمار اور اختر حسین کا نام شامل ہیں۔ ریلوے کے گروپ ڈی کے امتحان سے ایک دن پہلے سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے ایم ایل اے بیدی رام سے پرچہ برآمد ہوا تھا۔ اس معاملے میں ایس ٹی ایف نے بیدی رام، وپل دوبے

سمیت 16 لوگوں کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ 25 فروری 2006 کو ایس ٹی ایف نے عالم باغ علاقے سے ان کی گرفتاری کی تھی۔ اس معاملے میں ایس ٹی ایف نے کرشنا نگر تھانے میں گینگسٹر ایکٹ کے تحت مقدمہ بھی درج کرایا تھا۔ ایم ایل اے بیدی رام سمیت کل 19 ملزمین کے خلاف چارج شیٹ داخل ہوئی تھی۔ بیدی رام فی الوقت غازی پور کی جکھنیاں سیٹ سے ایم ایل اے ہیں۔ انہوں نے 2022 میں سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے نشان پر اسمبلی انتخابات لڑا تھا۔ وہ سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر کے انتہائی قریبی لوگوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔

کویت آتشزدگی: 'دوسری منزل سے کود کر جان بچائی، دوستوں کی جان نہ بچا پانے کا افسوس!'

کویت/ ترواننت پورم: کویت کے ایک اسپتال میں داخل انیل کمار کو افسوس ہے کہ وہ 12 جون کو ان کی عمارت میں لگنے والی اس آگ سے اپنے دوستوں کو نہیں بچا سکے، جس میں 49 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ انیل کمار، جو اسی عمارت کی دوسری منزل پر رہتے ہیں، فی الحال ان کی ٹانگ پر پلستر لگا ہوا ہے اور وہ ہسپتال میں صحت یاب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں جلدی کام پر جانا ہے اس لیے وہ صبح جلدی اٹھتے ہیں۔ انیل کمار نے کہا، "میں معمول کے مطابق اٹھا اور واش روم میں تھا۔ تب میں نے محسوس کیا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ مجھے گرمی بڑھتی ہوئی محسوس ہوئی۔ میں فریش ہوا اور فوراً باہر بھاگا اور دیکھا کہ آگ لگی ہوئی ہے۔" انیل کمار نے بتایا کہ صبح ہونے کے بعد سے بہت سے لوگ سو رہے تھے۔ انہوں نے لوگوں کو جگانا شروع کیا۔ انہوں نے کہا، "میں نے لوگوں کو جگانے کے لیے ان کے دروازوں پر دستک دینا شروع کی، اس کے بعد میں نے اپنے چار دوستوں کے ساتھ سیڑھیاں اترنے کا فیصلہ کیا، لیکن ہم ایسا نہ کر سکے کیونکہ سیڑھیاں دھوئیں سے بھری ہوئی تھیں۔ انہوں نے کہا، "دوسری منزل سے چھلانگ لگانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا اور میں نے ایسا ہی کیا۔ نیچے گرنے سے میری ٹانگ میں چوٹ لگ گئی۔" انیل کمار نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "کاش میں دوسروں کو بھی خبردار کر پاتا۔ میں ان سب کو اچھی طرح جانتا تھا۔ ہم ساتھ رہتے تھے۔" خیال رہے کہ اس سانحہ میں 40 ہندوستانیوں سمیت 49 افراد کی جان چلی گئی ہے۔ تمام ہندوستانیوں کی لاشیں ملک واپس آ چکی ہیں۔ جمعہ کی صبح ہندوستانی فضائیہ کا طیارہ لاشوں کو لے کر کیرالہ کے کوچی پہنچا۔ اس کے بعد طیارہ دہلی جائے گا جہاں سے دیگر ریاستوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی لاشیں ان کے گھروں کو بھیج دی جائیں گی۔

جعلی ویزا لے کر ہنگری جانے کی کوشش میں مسافر گرفتار

ممبئی، 11 جولائی (ایجنسی)۔ چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حکام کی مستعدی سے ایک نیپالی نژاد شخص کو جعلی ویزا پر ہنگری جانے کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ سنگین معاملہ یہ ہے کہ دلال نے اسے چھ لاکھ روپے میں ہندوستانی پاسپورٹ اور فرضی ویزا دیا تھا۔ ملزم مسافر کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے اور پولیس کو مشتبہ دلال کی تفصیلات مل گئی ہیں۔ اسسٹنٹ امیگریشن آفیسر سوشانت راجک 10 جون کو ممبئی ہوائی اڈے پر کام کر رہے تھے۔ اسی وقت ایک مسافر ان کے کاؤنٹر پر آیا۔ اس کے پاس سے ہندوستانی پاسپورٹ، ترکی کا ویزا، بورڈنگ پاس اور فلائٹ ٹکٹ ملا۔ وہ ترکی سے ہنگری کے لیے ایک اور فلائٹ لے کر جانا چاہتا تھا۔ جب اس سے پوچھا گیا کہ وہ کس کام کے لیے ہنگری جا رہے ہیں، تو وہ تسلی بخش جواب نہیں دے سکا۔ اس وقت ان کے پاس ہنگری کا سرکاری پاسپورٹ نہیں ملا۔ اس کے علاوہ جب اس کے کاغذات کی جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ وہ نیپالی شہری ہے۔ جب اس کا موبائل چیک کیا گیا تو اس میں نیپالی پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس، نیپالی شہری کا شناختی کارڈ ملا۔

اکھلیش-ڈمپل سے پہلے ان 3 جوڑوں نے بھی بنایا انوکھا ریکارڈ، ایک ساتھ پہنچے تھے پارلیمنٹ

لکھنؤ: اتر پردیش میں اس بار لوک سبھا انتخابات کئی لحاظ سے منفرد رہے ہیں۔ بہت سے ریکارڈ پہلی بار بنائے گئے اور پہلی بار ٹوٹ بھی گئے۔ اس بار حکمراں کیمپ نے دہلی سے 400 پار کا نعرہ دیا تو ریاست میں بھی 80 میں سے 80 کے بلند و بالا نعرے گونجنے لگے۔ تمام سیٹیں جیتنا تو دور کی بات بی جے پی کے لیے ریاست میں اپنی ساکھ بچانا مشکل ہو گیا۔ اپنی تشکیل کی 32 سالہ تاریخ میں ایس پی نے 2024 کے عام انتخابات میں اپنی بہترین کارکردگی دکھائی۔ پارٹی نے کانگریس کے ساتھ اتحاد میں 37 سیٹیں جیتیں۔ 6 ممبران پارلیمنٹ کی جیت کو راہل-پرینکا گاندھی اور کانگریس کے لیے لائف لائن کہا جا سکتا ہے جو یوپی میں دن بدن دم توڑ رہی ہے۔ مرکزی حکومت کے 7 وزیر اور تقریباً دو درجن ممبران پارلیمنٹ اپنی سیٹیں نہیں بچا سکے، یہی نہیں رام للا کے نام پر ووٹ مانگنے والی بی جے پی کے ہاتھ سے ایودھیا بھی نکل گیا۔ خیر، خبر کے اصل ٹریک پر واپس آتے ہیں۔ انوکھے ریکارڈ کے سلسلے میں ریاست میں ایسے 7 نوجوان ایم پی بھی جیت چکے ہیں، جو اب اپنے آباؤ اجداد کی سیاسی وراثت کو آگے بڑھائیں گے۔ سیاست کے ان نوجوان سیاستدانوں نے اپنے پہلے ہی لوک سبھا انتخابات میں تجربہ کار اور 2-3 بار کے ممبران پارلیمنٹ کو شکست دی۔ کوشامبی سے جیتنے والے ایس پی کے پشپیندر سروج ملک کے سب سے معمر رکن پارلیمنٹ بن گئے ہیں۔ سب سے دلچسپ بات میاں بیوی کی جیت ہے۔ اتر پردیش سے پہلی بار اکھلیش اور ڈمپل یادو کی جوڑی پارلیمنٹ میں نظر آئے گی۔ یہ یوپی کا پہلا ایم پی جوڑا ہے، جب کہ اس سے پہلے ملک میں تین اور جوڑے بھی ایسا ہی ریکارڈ بنا چکے ہیں۔ ہندوستانی پارلیمنٹ کی تاریخ میں پہلی بار کیرالہ کے ایک جوڑے کو ایک ساتھ رکن پارلیمنٹ منتخب کیا گیا۔ چوتھی لوک سبھا (1971-1967) میں اے کے گوپالن نمبیار اور سشیلا گوپالن ایک ساتھ جیت کر پارلیمنٹ پہنچے۔ دونوں سی پی ایم سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ اے کے گوپالن نمبیار کو اے کے جی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ وہ آزادی پسند اور پارلیمنٹ میں اپوزیشن کے پہلے لیڈر تھے۔ اے کے گوپالن 1952 سے 1977 تک پالگھاٹ (کیرالہ) سے مسلسل ایم پی منتخب ہوئے۔ اسی وقت اے کے گوپالن کی اہلیہ سشیلا گوپالن پہلی بار 1967 میں چرائنکل (کیرالہ) سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئیں۔ سشیلا ایک ممتاز مارکسسٹ اور ٹریڈ یونینسٹ تھیں۔ اسی طرح بہار کے ستیندر نارائن سنہا اور ان کی اہلیہ کشوری سنہا دو بار ایک ساتھ لوک سبھا الیکشن جیت کر پارلیمنٹ پہنچے تھے۔ ستیندر نارائن سنہا کا تعلق بہار کے اورنگ آباد ضلع کے ایک شاہی خاندان سے تھا۔ جسے چھوٹے بابو کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔ نارائن 1952 سے چھ بار اورنگ آباد سے لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے تھے۔ ستیہ نارائن تین بار کانگریس سے، ایک بار کانگریس (او) سے اور دو بار جنتا پارٹی سے ایم پی منتخب ہوئے۔ جب کہ ان کی اہلیہ کشوری 1980 اور 1989 میں لوک سبھا میں ان کے ساتھ تھیں۔ کشوری ویشالی لوک سبھا سیٹ سے ایم پی منتخب ہوئی تھیں۔

جنسی جرائم میں ہمیشہ مرد قصوروار نہیں ہوتا ہے، عصمت دری کے کیس میں الہ آباد ہائی کورٹ کا تبصرہ

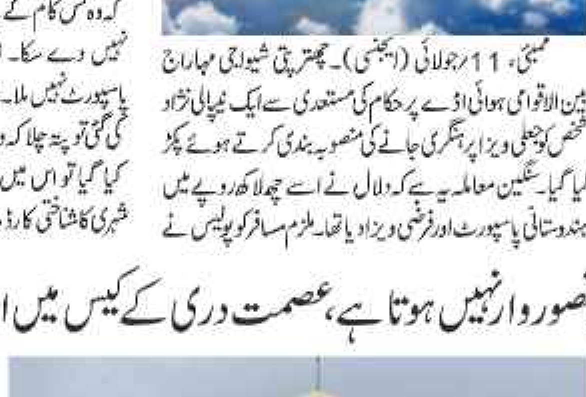

پریاگ راج: ایک لڑکی نے ایک لڑکے پر شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے عصمت دری کرنے کا الزام لگاتے ہوئے نوجوان کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ معاملہ الہ آباد ہائی کورٹ تک پہنچ گیا۔ ہائی کورٹ نے جمعرات کو ٹرائل کورٹ کے ملزم کو بری کرنے کے فیصلے کو درست قرار دیا۔ ہائی کورٹ نے بھی اس معاملے میں سخت ریمارکس دیے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ خواتین کے خلاف جنسی جرائم سے متعلق قوانین خواتین پر مرکوز ہیں لیکن ضروری نہیں کہ ایسے ہر معاملے میں مرد ہی قصوروار ہو۔ اس صورت حال میں ثبوت پیش کرنے کی ذمہ داری مرد اور عورت دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ایسا کوئی براہ راست فارمولہ نہیں ہے جس کے ذریعے یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ متاثرہ کے ساتھ جنسی تعلقات جھوٹے وعدے کی بنیاد پر ہونے چاہئیں یا دونوں کی رضامندی سے۔ ہر کیس کے حقائق کا تجزیہ کر کے ہی اس کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ جسٹس راہل چترویدی اور جسٹس نند پربھا شکلا کی ڈویژن بنچ نے ملزم کو بری کرنے کے حکم کے خلاف متاثرہ کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے یہ فیصلہ دیا۔ معاملہ پریاگ راج کے کرنل گنج کا ہے۔ 2019 میں متاثرہ لڑکی نے ملزم نوجوان کے خلاف شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے عصمت دری کرنے، ایس سی ایس ٹی ایکٹ اور دیگر معاملات میں مقدمہ درج کرایا تھا۔ ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کی خصوصی عدالت نے مورخہ 08 فروری 2024 کے حکم کے ذریعہ ملزمین کو تمام سنگین الزامات سے بری کر دیا۔ صرف مار پیٹ کے کیس میں مجرم ٹھہرایا گیا اور 6 ماہ قید اور ایک ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ متاثرہ نے اس حکم کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی۔ ٹرائل کورٹ کے فیصلے اور دستیاب شواہد کی بنیاد پر یہ بات سامنے آئی کہ متاثرہ نے 2010 میں ایک شخص سے شادی کی تھی۔ دو سال بعد وہ اپنے شوہر سے الگ ہو گئی۔ لیکن شوہر سے طلاق نہیں لی۔ تو شادی ابھی تک برقرار ہے۔ ایسے میں شادی کا کوئی بھی وعدہ بذات خود قابل قبول نہیں۔ عدالت نے کہا کہ آسانی سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک عورت جو پہلے سے شادی شدہ ہے۔ طلاق کے بغیر، بغیر کسی اعتراض یا ہچکچاہٹ کے، اس نے 2014 سے 2019 تک پانچ سال تک نوجوان کے ساتھ تعلق قائم رکھا۔ دونوں الہ آباد اور لکھنؤ کے ہوٹلوں میں ٹھہرے ہیں۔ ایسے میں یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ کون کس کو بے وقوف بنا رہا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ یہ قابل قبول نہیں ہے کہ ایک عورت شادی کے جھوٹے وعدے کے بہانے اتنے عرصے تک تعلقات کی اجازت دیتی رہی۔ عدالت نے کہا کہ دونوں بالغ ہیں اور وہ شادی سے پہلے تعلقات رکھنے کے نتائج سے واقف ہیں۔ ایسی صورت حال میں یہ قبول نہیں کیا جا سکتا کہ اس کی عصمت دری کی گئی یا جنسی طور پر ہراساں کیا گیا۔ عدالت نے ٹرائل کورٹ کے ملزم نوجوان کو بری کرنے کے فیصلے کو درست سمجھتے ہوئے اپیل مسترد کر دی۔

نیپال کی بارش شمالی بہار کیلئے بنا قہر، ندیوں میں طغیانی

جان جوکھم میں ڈال کر اہل خانہ مٹھائی بننے والی کڑاہی کے ذریعے ندی پار کرنے پر مجبور

پٹنہ: نیپال اور اس سے ملحقہ بہار کے اضلاع میں مسلسل بارش کی وجہ سے ندیوں کے پانی کی سطح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ نیپال سے پانی چھوڑنے کی وجہ سے کوسی ندی میں طغیانی ہے، جس کی وجہ سے مدھوبنی کے مدھے پور بلاک میں واقع کوسی ندی کی سطح میں تیزی آگئی ہے۔ جھنجھا ضلع کے یوگا پٹی بلاک کے چوموکھا پنچایت کے وارڈ نمبر 9، مادر پور گاؤں کے لوگوں کو اپنی جان خطرے میں ڈال کر دریا کو پار کرنا پڑتا ہے۔ نہ کشتی کی سہولت ہے اور نہ ہی کوئی سرکاری مدد جس کی وجہ سے گاؤں والے اپنے اہل خانہ کے ساتھ مٹھائیاں بنانے والی کڑاہی پر مجبور ہیں۔ بارشوں کے اس موسم میں ندی نالوں میں طغیانی ہوتی ہے۔ حالانکہ ترقی کے بلند بانگ دعوے کیے جا رہے ہیں۔ لیکن حقیقت بالکل مختلف ہے۔ دیارہ گنڈک کے علاقے میں پانی کی سطح بلند ہونے پر لوگوں کو روزانہ اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر میٹھے مہکتے قرہ اور چچڑی سے دریا عبور کرنا پڑتا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ہمیں علاج کے لیے بلاک ہیڈ کوارٹر اور اسپتال جانے کے لیے دریا کے راہ کو عبور کرنا پڑتا ہے۔ دیہی پربھاوتی دیوی، مایا دیوی جوگھن چودھری نے کہا کہ بلاک افسر نے کبھی علاقے کا معائنہ نہیں کیا اور نہ ہی کسی کشتی کا انتظام کیا گیا۔ جب ہم بیمار پڑتے ہیں تو رات گزارنے کے لیے میٹھا کی آہوں کے ساتھ دریا کو پار کرتے ہیں۔ سرکل آفیسر کی طرف سے ہمارے ساتھ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ CO کی طرف سے کوئی امدادی سامان نہیں پہنچایا گیا۔ دریا میں پانی زیادہ ہونے کی وجہ سے ہمارے بچے سکول نہیں جا پا رہے ہیں۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ گاؤں کے لوگ ہر روز بلاک ہیڈ کوارٹر آتے جاتے ہیں۔ کسانوں کی کھیتی دیارہ میں ہے۔ انہیں بھی دیارہ پہنچنے کے لیے دریا عبور کرنا پڑتا ہے۔ آزادی کی کئی دہائیوں کے باوجود یہ علاقہ سڑک اور پل کی سہولیات سے محروم ہے۔ وارڈ ممبر ہریندر چودھری نے کہا کہ پل کے بغیر ان کی زندگی ادھوری ہے۔ مٹھائیاں بنانے والے اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر کراہتے ہوئے دریا پار کرتے ہیں۔ بہار کی ندیوں میں طغیانی کی وجہ سے کئی اضلاع کے نشیبی علاقے زیرآب آگئے ہیں۔

نتیش کمار نے بہار کو جنگل راج سے نکالا: سنتوش سمن

پٹنہ: وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے افسران کے سامنے ہاتھ جوڑ کر التجا کرنے کی ویڈیو پر سیاست تیز ہو گئی ہے۔ اس ویڈیو کو اپنے سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے لکھا کہ نتیش کمار دنیا کے سب سے بے بس وزیر اعلیٰ ہیں۔ جس کا جواب دیتے ہوئے بہار حکومت کے وزیر سنتوش کمار سمن نے وزیر اعلیٰ کی تعریف کی ہے۔ انہوں نے نتیش کمار کو جنگل راج سے نکالنے والا بتایا۔ سنتوش سمن نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ تیجسوی یادو کیا کہہ رہے ہیں لیکن وہ جانتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کو جنگل راج سے نکالا ہے۔ انہوں نے ریاست میں اچھی حکمرانی قائم کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیجسوی کو اپنے جنگل راج کو یاد رکھنا چاہئے اور عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ نتیش کمار سب کو ساتھ لے کر چلتے ہیں اور انصاف کرنے اور انتظامیہ کو سنبھالنے کا ایک الگ طریقہ ہے۔ میسا بھارتی نے یہ بھی صاف کہہ دیا ہے کہ جس طرح سی ایم نتیش کمار کو افسران کے سامنے التجا کرنی پڑتی ہے، کہیں نہ کہیں کوئی اور حکومت چلا رہا ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے سنتوش سمن نے کہا کہ میسا بھارتی ایک سیٹ کی بھیک مانگ رہی ہیں، اقتدار میں آنے کی کوشش کر رہی ہیں اور اب وہ اس کے برعکس سیدھا بیان دے رہی ہیں۔ انہیں سیاست سیکھنے کی ضرورت ہے۔ بہار کو خصوصی درجہ دینے کے مطالبے پر سنتوش سمن نے کہا کہ بہاری ہونے کی وجہ سے وہ حکومت کے سامنے بھی یہ مطالبہ کرتے ہیں۔

منیش ورما کو جے ڈی یو میں شامل ہوتے ہی ملی بڑی ذمہ داری

پٹنہ: جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) میں شامل ہونے کے صرف دو دن بعد سابق آئی اے ایس منیش ورما کو ایک بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ پارٹی صدر نتیش کمار نے انہیں قومی جنرل سکریٹری مقرر کیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 9 جولائی کو منیش ورما کو جے ڈی یو کے ورکنگ صدر سنجے جھا اور ریاستی صدر امیش کشواہا کی قیادت میں پارٹی کی رکنیت دی گئی تھی۔ اس موقع پر سابق آئی اے ایس منیش ورما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لایا ہے۔ آئیے ایک لمحے کے لیے بہار اور اس کے لوگوں کی ترقی کے بارے میں سوچیں۔ جے ڈی یو میں حقیقی سوشلزم زندہ ہے۔ باقی میں اقربا پروری غالب ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے منیش ورما کے جے ڈی یو میں شامل ہونے اور قومی جنرل سکریٹری کا عہدہ ملنے کو لے کر سیاسی بحث تیز ہو گئی ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ منیش ورما وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ اور ان کا شمار نتیش کے قریبی دوستوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس سے VRS (رضاکارانہ ریٹائرمنٹ) لیا تھا۔ اس کے بعد وہ نتیش کے مشیر بن گئے۔ جے ڈی یو میں شامل ہونے سے پہلے وہ بہار ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ممبر تھے۔ منیش ورما اوڈیشہ کیڈر کے آئی اے ایس رہ چکے ہیں۔ سابق آئی اے ایس منیش ورما بہار کے نالندہ ضلع کے رہنے والے ہیں۔ ان کے والد ڈاکٹر اشوک ورما بہار شریف کے عظیم ڈاکٹر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ ورما نے اپنی ابتدائی تعلیم بہار شریف کے ایک سرکاری اسکول سے حاصل کی۔ اس نے آئی آئی ٹی، دہلی سے سول انجینئرنگ میں بی ٹیک مکمل کرنے سے پہلے پٹنہ کے ایک اسکول میں بھی تعلیم حاصل کی۔ 2000 میں UPSC توڑنے سے پہلے، ورما نے انڈین آئل کارپوریشن کے ساتھ بھی کام کیا۔ ورما کی پہلی پوسٹنگ کالاہانڈی میں ہوئی۔

بہار پولس میں پہلی بار تین خواجہ سرا بنے سب انسپکٹر

ملک کی پہلی ٹرانس جینڈر انسپکٹر بننے والی مدھو کا پورا نام مدھو ماتوی کشیپ ہے۔ وہ عورت ٹرانس جینڈر ہے۔ وہ بھاگلپور کی رہنے والی ہے۔ وہ بچپن سے ہی پڑھائی میں ہونہار تھی لیکن کبھی معاشرے اور رشتہ داروں سے تعاون نہیں ملا۔ درمیان سفر میں والد کا انتقال ہو گیا۔ لیکن ماں نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی۔ حالات اتنے خراب ہو گئے کہ 2014 میں اسے اپنا گھر چھوڑ کر ایسی جگہ رہنا پڑا جہاں کوئی اسے پہچان نہ سکے۔ اس دوران ان کی سب انسپکٹر بن کر ملک کی خدمت کرنے کی خواہش مزید پختہ ہوتی گئی، اس کے لیے اس نے اپنی پڑھائی تیز کر دی۔ مدھو ماتوی پولیٹیکل سائنس کی گریجویٹ ہیں۔ وہ انسپکٹر کی تیاری کے لیے پٹنہ آئی تھی۔ اس نے تعلیم حاصل کرنے کے لیے کئی کوچنگ سینٹرز سے رجوع کیا لیکن اسے جگہ نہیں دی گئی۔ کچھ کوچنگ اسٹاف نے اسے ڈانٹ کر رخصت کر دیا۔ اسی سلسلے میں وہ گرو رحمان کے پاس پہنچ گئی۔ کوچنگ گرو رحمان نے اسے پڑھانے اور انسپکٹر کے لیے تیار کرنے کا وعدہ کیا اور اسے عام طلبہ کی طرح پڑھائی شروع کرنے پر مجبور کیا۔ انسپکٹر بننے کا سفر اور جدوجہد آسان نہیں تھی۔ مدھو کو بھی کئی طرح کے مسائل درپیش تھے۔ لیکن وہ کبھی ہمت نہیں ہاری اور گرو رحمن کی رہنمائی میں سخت محنت کرتی رہی۔ آج وہ اپنی کامیابی کا سہرا نہ صرف اپنی ماں کو بلکہ گرو رحمان کو بھی دیتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ان کے تعاون کی وجہ سے وہ اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ یہ سن کر گرو رحمان جذباتی ہو جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ میں نے کچھ نہیں کیا لیکن ان لوگوں نے تاریخی کامیابی حاصل کرنے میں ان کی مدد کی ہے۔ گرو رحمان اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتے ہیں کہ ایسے طلباء ان کی کوچنگ میں آئے اور کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیے۔

دوہرا قتل، ماں بیٹے کی موت

گپتا خاندان کے دو افراد ماں گایتری گپتا 50 سال اور اس کا بڑا بیٹا 32 سالہ نیلیش جو کہ ضلع کے تھانہ علاقے کے تحت شہر کے مصروف ترین علاقے انوپما چوک کے رہنے والے تھے۔ جمعرات کو علی الصبح نامعلوم حملہ آوروں نے تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا۔ خاندان کا تیسرا رکن نتیش گپتا، عمر 28، زخمی ہے۔ جسے علاج کے لیے میڈیکل کالج دیہر پال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق گپتا خاندان میں صرف تین افراد تھے، انوپما چوک کی رہنے والی ماں گایتری اپنے دو بیٹوں کے ساتھ رہتی تھی۔ گایتری بیوہ تھی اور دونوں بیٹے غیر شادی شدہ تھے۔ گپتا خاندان کی دھرم پورہ مارگ میں اپنے گھر پر گروسری کی دکان ہے۔ بدھ کی رات تینوں ماں بیٹا پنار پارہ میں ایک رشتہ دار کے گھر شادی کی تقریب میں گئے تھے اور آدھی رات کو گھر واپس آئے۔ قتل کے پیچھے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے اور قتل کے واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ بستر کے ایس پی شلبھ سنہا اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مہیشور ناگ بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ پولیس زخمی بیٹے سے بھی پوچھ گچھ کر رہی ہے، وہ بھی شک کے دائرے میں ہے۔ بستر پولیس جلد ہی اس دوہرے قتل کیس کا انکشاف کر سکتی ہے۔ گایتری بیوہ تھی اور دونوں بیٹے غیر شادی شدہ تھے۔ گپتا خاندان کی دھرم پورہ مارگ میں اپنے گھر پر گروسری کی دکان ہے۔ بدھ کی رات تینوں ماں بیٹا پنار پارہ میں ایک رشتہ دار کے گھر شادی کی تقریب میں گئے تھے اور آدھی رات کو گھر واپس آئے۔

2.70 لاکھ ہندوستانی کرنسی کے ساتھ نیپالی شہری گرفتار

ارریہ: ایس ایس 56 ویں بٹالین کے جوگبنی ہند-نیپال سرحد کے آؤٹ پوسٹ کے جوانوں نے گزشتہ شام جانچ کے دوران بی پی گیٹ کے قریب سے ایک نیپالی شہری کو 2 لاکھ 70 ہزار روپے کے ساتھ گرفتار کیا۔ ایس ایس بی کے جوانوں نے حراست میں لیے گئے نیپالی شہری مورنگ ضلع کے رنگیلی وارڈ نمبر 4 کے رہائشی گووردھن سنگھ ولد مہاویر سنگھ سے برآمد شدہ رقم کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہی تو انہوں نے برآمد شدہ ہندوستانی روپے کے بارے میں کوئی ٹھوس معلومات نہیں دیں۔ جس کی بنیاد پر ایس ایس بی حکام نے بعد میں روپیہ حوالہ رقم ہونے کا امکان ظاہر کیا۔ ایس ایس بی جوگبانی بی او پی ٹیم لیڈر سریندر کمار کی قیادت میں ایس ایس بی جوانوں نے نوجوان کو پکڑ لیا۔ گرفتار نیپالی شہری ہندوستانی کرنسی کے ساتھ ہندوستانی حدود سے نیپال کی حدود میں جانے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ اسی سلسلے میں تفتیش کے لیے پکڑے جانے کے بعد تلاشی کے دوران اس سے دو لاکھ 70 ہزار کے بھارتی نوٹ برآمد ہوئے۔ ایس ایس بی نے برآمد شدہ رقم اور ملزم نوجوان کو فاربس گنج کسٹمز کے حوالے کر دیا۔ جس کی بنیاد پر ایس ایس بی حکام

اساتذہ بحالی: اہلیتی امتحان کے بعد پیپروں کی تصدیق سے سینکڑوں فرضی اساتذہ غائب

پٹنہ: بہار کے محکمہ تعلیم نے ملازم اساتذہ کو سرکاری ملازمین کا درجہ دینے کے لیے ایک قابلیت ٹیسٹ کا انعقاد کیا۔ لیکن اس میں حصہ لینے والے سینکڑوں ملازم اساتذہ سرٹیفکیٹ کی تصدیق سے غائب ہیں۔ ہیڈ کوارٹر میں تشکیل دی گئی ٹیم نے ایسے اساتذہ کی فہرست مظفر پور سمیت تمام اضلاع کو بھیج دی ہے۔ اضلاع سے کہا گیا ہے کہ وہ اسکول میں اپنی حاضری کی نگرانی کریں۔ تحقیقات سے غائب ہونے والے اساتذہ کے جعلی ہونے کا امکان ہے۔ قابلیت کے امتحان میں حاضر ہونے والے ملازم اساتذہ کے

سرٹیفکیٹ کی تصدیق کے دوران، TET کے ایک ہی رول نمبر پر مختلف اضلاع میں کام کرنے والے دو امیدواروں کا معاملہ سامنے آیا۔ ریاست میں تقریباً 600 اساتذہ کی فہرست جاری کی گئی۔

سرٹیفکیٹ دیکھ کر افسران بھی رہ گئے دنگ

تفتیش کے دوران جب ایک ہی رول نمبر پر بحال ہونے والے دونوں اساتذہ نہ صرف ٹی ای ٹی بلکہ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے لیے بھی ایک ہی سرٹیفکیٹ لے کر آئے تو افسران بھی حیران رہ گئے۔ دونوں امیدواروں کے تعلیمی سرٹیفکیٹ بھی ایک جیسے تھے۔ ایسے 50 سے زائد امیدواروں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس میں ضلع کے نصف درجن اساتذہ پکڑے گئے ہیں۔ فی الحال 53 اساتذہ کی فہرست مظفر پور سمیت دیگر اضلاع کو بھیجی گئی ہے۔ ضلعی سطح سے دوبارہ تحقیقات کا حکم ملا ہے تاکہ کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔ ریاستی سطح کی جانچ ٹیم میں شامل ایک افسر نے بتایا کہ ایک ہی رول نمبر کے دو اساتذہ میں سے جن کی شناخت کی گئی تھی، ان کے کاغذات دونوں سطح کی جانچ میں درست پائے گئے اور انہیں عارضی کلین چٹ دے دی گئی ہے۔

بہار میں 24 گھنٹوں میں آسمانی بجلی گرنے سے 32 افراد کی موت

پٹنہ: بہار میں مانسون کی مسلسل بارش لوگوں کے لیے جان لیوا ثابت ہو رہی ہے۔ کئی اضلاع میں تیز بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے کئی لوگوں کے اموات ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ بانکا میں بدھ کی صبح سے دیر رات تک ہوئی بارش کے درمیان آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے کھیت میں کام کر رہے تین کسان اور بہیار میں گائے چرا رہی ایک خاتون آگئی۔ جس سے چاروں کی موت ہو گئی۔ بانکا کے امر پور علاقے میں پورن چک گاؤں کے قریب کول بگھیا بہیار پر آسمانی بجلی گرنے سے کھیت میں کام کر رہی ایک ضعیف کی موت ہو گئی۔ جنوبی کیلی پنچایت کے کودیا چاپر گاؤں رہائشی 55 سالہ بھیم یادو اپنے کھیت میں بیج تیار کر رہے تھے کہ اس دوران آسمانی بجلی کی زد میں آنے موقع پر ہی ان کی موت ہو گئی۔ وہیں چھتر پال پنچایت کے بھوڑا گاؤں رہائشی بجو یادو کی بھی کام کرنے کے دوران آسمانی بجلی کے زد میں آنے سے موت ہو گئی۔ رنگا بستولہ رہائشی امیش راوت کی بیوی 55 سالہ ریکھا دیوی بہیار میں گائے چرانے گئی تھی کہ اس دوران آسمانی بجلی گرنے سے اس کی موت ہو گئی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں بہار کے کئی حصوں میں آسمانی بجلی گرنے سے کل 32 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ جس میں سیوان میں 1، نالندہ میں 2، لکھی سرائے میں 2، روہتاس میں 2، جہان آباد میں 2، کیمور میں 2، مسوڑھی میں 2، نوبت پور میں 2، سپول میں 1، گھگریا میں 1، چھپرہ میں 1، مونگیر میں 1، مغربی چمپارن میں 1، آرہ میں 1 اور پالی گنج میں 1 شخص کی موت ہوئی ہے۔ کیمور میں آسمانی بجلی گرنے سے مختلف علاقوں میں تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ مرنے والوں میں درگاوتی تھانہ علاقہ کے کرنا پورہ گاؤں رہائشی امرناتھ سنگھ، موہنیا تھانہ علاقہ کے کررا گاؤں رہائشی دیا ساگر رام اور کررا تھانہ علاقہ کے بیروار گاؤں کے رہنے والے بھولا ساد شامل ہیں۔ جبکہ جھلسنے والوں میں کرنا پورہ گاؤں کے رہنے والے پرمود کمار اور گنگا پور گاؤں کی رہنے والی راجیشوری دیوی شامل ہیں۔ بہار میں آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والی اموات کے پیش نظر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے متاثرین کے اہل خانہ سے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

اسٹرابیری کی کاشت کر کے اپنی آمدنی بڑھائیں، نتیش سرکار نے کیا بڑی سبسڈی کا اعلان

پٹنہ: بہار کے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے حکومت زرعی شعبے میں اسٹرابیری کی کاشت کی رفتار کو تیز کرنے پر غور کر رہی ہے۔ بہار میں کشمیر، ہماچل اور اتراکھنڈ میں اسٹرابیری کی کاشت کو فروغ دیا جائے گا۔ محکمہ زراعت اور باغبانی ڈائریکٹوریٹ نے پہلی بار اسے چیف منسٹر ہارٹیکلچر مشن اسکیم میں شامل کیا ہے۔ کئی اضلاع میں ابتدائی طور پر پانچ ہیکٹر میں اس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ کسانوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے کہ وہ روایتی کاشتکاری کے ساتھ آمدنی بڑھانے والی کاشتکاری کی طرف بڑھیں۔ حکومت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اگر اس میں کسانوں کی دلچسپی بڑھی تو اگلے سال سے کاشتکاری کے رقبے کو مزید بڑھایا جائے گا۔ اس وقت اسٹرابیری کی کاشت کی لاگت 8 لاکھ 40 ہزار روپے فی ہیکٹر مقرر کی گئی ہے۔ اس میں کسانوں کو 40 فیصد سبسڈی کے تحت صرف 3 لاکھ 36 ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایک کسان کو اسکیم کا فائدہ زیادہ سے زیادہ دو ہیکٹر تک دیا جائے گا۔ محکمہ زراعت باغبانی ڈائریکٹوریٹ جلد ہی اس کے لیے درخواست کا عمل شروع کرے گا۔ کسانوں کو پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد پر اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ سب کچھ کسانوں کی چوکسی اور بیداری پر منحصر ہے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو منصوبہ کو بڑھا کر آگے بڑھایا جائے گا۔ پٹنہ ضلع کے ماتیر اور ہتھیدہ میں کچھ کسان نجی طور پر اسٹرابیری کاشت کر رہے ہیں۔ ماتیر بھوانیولا کے ایک کسان روی شنکر 2021 سے دو ایکڑ میں اسٹرابیری کاشت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ 10 سے 12 گھنٹے محنت کرتے ہیں۔ پیداوار اوسطاً 300 سے 500 گرام فی پودا ہے۔ اسے کھیت سے اٹھانے سے لے کر اس کی پیکنگ اور بازار میں بھیجنے تک۔ پٹنہ شہر میں بھی اس کی سپلائی کی جاتی ہے۔ یہ 200 سے 500 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ پٹنہ کے باغات کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر امرجیت کمار رائے نے کہا کہ پہلی بار اسٹرابیری کو چیف منسٹر ہارٹیکلچر مشن اسکیم میں شامل کیا گیا ہے۔ اب پٹنہ ضلع میں اس کی کاشت کو فروغ دیا جائے گا۔ اس وقت اسٹرابیری کی کاشت کی لاگت 8 لاکھ 40 ہزار روپے فی ہیکٹر مقرر کی گئی ہے۔ کسانوں کو 40 فیصد سبسڈی کے تحت صرف 3 لاکھ 36 ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے۔ فی کسان کو 2 ہیکٹر تک اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ بہار کے کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے حکومت زرعی شعبے میں اسٹرابیری کی کاشت کی رفتار کو تیز کرنے پر غور کر رہی ہے۔

سیاست کی کہانی فلموں کی زبانی

ایوانِ پارلیمان کے حالیہ اجلاس میں وزیر اعظم نے فلم شعلے میں بسنتی کی موسی کا ریکارڈ اتنا بجایا کہ وہ گھس گیا اور اس پر سوئی پھسلنے لگی۔ مودی کے مزاحیہ مکالمات پر ان کے اپنے ارکان پارلیمان ہنسنے کے بجائے اوب کر جمائی لینے لگے مگر موصوف یہ بتانا بھول گئے کہ بیچاری زعفرانی بسنتی کو تو امیٹھی میں سانبھا نے شکست سے دوچار کردیا۔ سردار نے بھی منہ پھیر کر وزیر تک نہیں بنایا ورنہ اسے اپنی دھنو کے ٹانگے پر سرکاری مکان خالی کرنے کی نوبت نہیں آتی۔ مودی جی کو یاد رکھنا چاہیے کہ فلم شعلے میں جب ویرو اور جئے کو گبر نے اس کے حوالے کرنے کی دھمکی دے دی تھی تو سارے گاؤں والے موت سے خوفزدہ ہوکر اس کے لیے راضی ہو گئے تھے مگر رحیم چاچا کے عزم وحوصلہ نے منظر بدل دیا۔ ایک ایسے نازک وقت میں جب ٹھاکر بلدیو سنگھ کی گرجدار للکار اور ویرو کے ایثار وقربانی سے بھری پیشکش سے گاؤں والوں کا من نہیں بدلا تو امام صاحب کی نصیحت نے ان کے دل سے گبر کا ڈر نکال دیا۔ بزدلی کی جگہ جوانمردی نے لے لی اور رام گڈھ کے اندر جان پڑ گئی۔

حالیہ انتخاب سے قبل ملک کا گودی وباغی میڈیا دن رات گبر سنگھ (پردھان سیوک) کی یہ دھمکی نشر کر رہا تھا کہ 'رام گڑھ کے واسیو دیکھ لو ٹھاکر (راہل) کی باتوں میں آکر گبر سے ٹکرانے کا انجام۔ اگر اب بھی تم سیدھے راستے پر نہیں آئے تو رام گڑھ کے ہر آنگن میں موت ناچے گی۔ اس لیے اگر جان مال کی امان چاہتے ہو تو ٹھاکر کے دونوں آدمیوں کو پرانی میکڈی پر ہمارے حوالے کردو'۔ یہ کوئی خالی خولی دھمکی نہیں تھی بلکہ اسے رحیم چاچا کے بیٹے احمد کی لاش کے ساتھ روانہ کیا گیا تھا۔ وہی احمد جس کو رخصت کرتے ہوئے نابینا رحیم چاچا نے کہا تھا 'ہمارے بزرگ کہا کرتے تھے جان کا صدقہ مال ہے اور عزت کا صدقہ جان ہے'۔ احمد کی لاش سے گاؤں والے اس قدر خوفزدہ ہوگئے کہ ان پر ٹھاکر بلدیو سنگھ کا مکالمہ 'دینا ناتھ اس دنیا میں عزت سے جینا ہے تو کچھ مول تو دینا ہوگا' بھی بے اثر ہو کر رہ گیا۔

اس وقت گاؤں والوں نے مایوس ہوکر کہہ دیا کہ 'ہم یہ بوجھ نہیں اٹھا سکتے' تو ایسے میں رحیم چاچا نے سوال کیا 'کون یہ بوجھ نہیں اٹھا سکتا بھائی؟ جانتے ہو دنیا کا سب سے بڑا بوجھ کیا ہوتا ہے؟ باپ کے کندھے پر بیٹے کا جنازہ۔ میں بوڑھا یہ بوجھ اٹھا سکتا ہوں اور تم ایک مصیبت کا بوجھ نہیں اٹھا سکتے؟ بیٹا میں نے کھویا ہے میں نے، پھر بھی میں یہی چاہوں گا کہ یہ دونوں اسی گاؤں میں رہیں۔ آگے آپ کی مرضی'۔ اسی وقت اذان شروع ہوجاتی ہے اور امام صاحب مسجد کی جانب چل پڑتے ہیں۔ خوف و دہشت کے ماحول میں اسی اسلامی شعار کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستانی مسلمان نہ صرف فسطائیت کے خلاف سینہ سپر ہوگئے بلکہ اس کا سر کچل دیا۔ انہوں نے رحیم چاچا کی طرح یہ کہہ کر سناٹا توڑ دیا تھا کہ 'اتنا سناٹا کیوں ہے بھائی؟' فلم شعلے کا یہ مکالمہ 'کتنے آدمی تھے؟' سے کم مقبول نہیں ہوا۔

امام صاحب نے حزن ویاس پر قابو پانے کے بعد جب مسجد کی جانب بڑھتے ہوئے یہ کہا کہ "میں اللہ سے آج یہ پوچھوں گا کہ مجھے دو چار اور بیٹے کیوں نہیں دیے کہ جو گاؤں کی تحفظ کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے تو گاؤں والوں کے دل سے موت کا خوف ہوا ہوگیا۔ یہ شعلے کا وہ ٹرننگ پوائنٹ ہے جہاں سے گبر کا زوال شروع ہوتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ملک کے سیاسی منظر نامہ پر ڈاکو گبر سنگھ ہنوز کیفرِ کردار کو نہیں پہنچا مگر اس کے عبرتناک انجام کی داغ بیل پڑ چکی ہے۔ اب دلی سے پانچ میل دور تو کجا ایوانِ پارلیمان میں بھی جب بچہ رکن پارلیمان چلاتا ہے تو اس کا رہنما یہ نہیں کہتا کہ چپ ہوجا ورنہ گبر آئے گا۔ اس تبدیلی میں بہت سوں کا حصہ ہے مگر سہرا رحیم چاچا کے سر جاتا ہے۔ فلم کے پردے پر جو کام 'امام صاحب' نے کیا حقیقت کی دنیا میں وہی ذمہ داری ہندوستانی مسلمانوں نے ادا کی ہے۔ ملک کے اندر چھائی خوف ودہشت کے گھٹاٹوپ اندھیرے میں عزم وہمت کا چراغ جلانے کا جو کارنامہ اس نازک گھڑی میں امت نے ادا کیا ہے اس کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں ہے۔ ملت نے تو احمد فراز کے اس شعر پر عمل کر کے دکھا دیا۔ شکوۂ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے سیاسی منظر نامہ کی تبدیلی میں مختلف طبقات نے اپنا اپنا کردار ادا کیا۔ ہندو سماج کے اندر اس دوران جو تبدیلی لائی گئی اس کو وزیر اعظم کے چہیتے اداکار اکشے کمار کی دو فلموں سے سمجھا جاسکتا ہے۔ 2012 میں اکشے کمار کی او ایم جی (او مائی گاڈ) ریلیز ہوئی تھی۔ اس کا مرکزی موضوع ایک آسٹریلیائی فلم سے چرایا گیا تھا جس میں ایک ملحد نعوذ باللہ خدا پر مقدمہ درج کردیتا ہے۔ او ایم جی میں اکشے کمار ملحد عقائد کے باوجود مورتیاں فروخت کرتا ہے مگر ساتھ ہی بتوں کو برا بھلا بھی کہتا رہتا ہے۔ سوئے اتفاق سے پاس پڑوس کی دوکانوں کو چھوڑ کر اسی دوکان پر بجلی گر جاتی ہے۔ مذہبی لوگ اس تباہی کو خدائی عذاب سے منسوب کرتے ہیں تو وہ عدالت سے رجوع کر کے نعوذ باللہ خدا کے خلاف عرضی داخل کردیتا ہے۔ اکشے کے خلاف سارے دھرم گرو میدان میں اتر جاتے ہیں مگر اس کا وکیل پریش راول سب کی دھجیاں اڑا دیتا ہے۔ اس فلم کا مرکزی کردار گجراتی ہے اور اتفاق سے اس وقت نریندر مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے۔ انہوں اس فلم کے خلاف کوئی احتجاج نہیں کروایا بلکہ ہندو دیوی دیوتاؤں سمیت دھرم گروؤں کا مذاق اڑانے والے پریش راول کو ٹکٹ دے کر پارلیمان کا رکن بنوادیا۔

جس نے بندوں کا شکر ادا نہیں کیا، اس نے اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کیا

ازقلم: مفتی ندیم احمد انصاری

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس دنیا میں – جو کہ دارالاسباب ہے – ایسا نظام بنایا ہے کہ ہر انسان کو دوسرے انسانوں کی ضرورت پڑتی رہتی ہے، بلکہ بہت سی صورتوں میں تو دیگر مخلوق کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ انسان چوں کہ سوچتا سمجھتا ہے یا اس کی حسن دیگر مخلوقات سے زیادہ ہوتی ہے، اس لیے انسان کو انسان کا احسان ماننے اور اس کا شکر ادا کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔ خالقِ کائنات کا شکر ادا کرنے کے ساتھ یہ بھی ضروری قرار دیا گیا کہ انسان بندوں کا بھی شکر ادا کرے۔ صاف صاف کہہ دیا گیا کہ جو انسان بندوں کا شکر ادا نہیں کرتا، وہ گویا اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ مطلب یہ ہے کہ جس شخص کی طبیعت میں بندوں کی ناشکری ہو، وہ اللہ کی بھی ناشکری کرتا ہے، یا یہ کہ اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کا شکر قبول نہیں کرتا، جو بندوں کے احسانات کا شکر ادا نہیں کرتا۔

بندوں کا شکر حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اللہ کا شکر گزار نہیں ہوسکتا جو بندوں کا شکر گزار نہ ہو۔ [ابوداود] حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا، اس نے اللہ کا شکر ادا نہیں کیا۔ [ترمذی] اس لیے اللہ ورسول اللہ ﷺ کا حکم مان کر ہمیں ہر اس انسان کا شکر ادا کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے جس نے ہم پر کوئی بھی احسان کیا ہو، خواہ چھوٹا ہو یا بڑا۔

والدین کا شکر

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے بارے میں یہ تاکید کی ہے – (کیوں کہ) اس کی ماں نے اسے کمزوری پر کمزوری برداشت کر کے پیٹ میں رکھا، اور دو سال میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے – کہ تم میرا شکر ادا کرو اور اپنے ماں باپ کا، میرے پاس ہی (تمھیں) لوٹ کر آنا ہے۔ [لقمان] اللہ تعالیٰ نے پہلے تو یہ بیان فرمایا ہے کہ ہم نے ہی انسان کو یہ تاکید کی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے والدین کا بھی شکر ادا کرے، کیوں کہ اگرچہ اسے پیدا تو اللہ تعالیٰ نے کیا ہے لیکن ظاہری اسباب میں والدین ہی اس کا سبب بنے ہیں، پھر والدین میں سے بھی خاص طور پر ماں کی مشقتوں کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ کتنی محنت سے اس نے بچے کو پیٹ میں اٹھائے رکھا اور دو سال تک اسے دودھ پلایا، اور بچے کی پرورش میں دودھ پلانے کا زمانہ ماں کے لیے سب سے زیادہ محنت کا ہوتا ہے، اس لیے ماں بہ طورِ خاص اولاد کی طرف سے اچھے سلوک کی مستحق ہے، لیکن اس اچھے سلوک کا یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان اپنے دین اور عقیدے کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے کے بجائے ماں باپ کا حکم ماننا شروع کردے، اسی لیے اس آیت میں والدین کا شکر ادا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے اپنا شکر ادا کرنے کی تاکید فرمائی ہے، کیوں کہ والدین تو صرف ایک ذریعہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے انسان کی پرورش کے لیے پیدا کردیا ہے، ورنہ خالقِ حقیقی تو خود اللہ تعالیٰ ہیں، لہٰذا ایک ذریعے کی اہمیت کو خالقِ حقیقی کی اہمیت سے بڑھایا نہیں جاسکتا۔ [توضیح القرآن]

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا، حقوق ادا نہ کرنا اور دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا حرام، نیز تمھارے لیے فضول گفتگو کرنا، کثرت سے سوال کرنا اور مال کو ضایع کرنا ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔ [بخاری] نیز حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی رضا والد کی رضامندی میں اور اللہ تعالیٰ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔ [ترمذی]

استاذ کا شکر معاشرے میں استاذ کا شکر بھی کم ہی ادا کیا جاتا ہے، اگر اس کی فیس ادا کی جاتی ہو پھر تو گویا کوئی احسان مانا ہی نہیں جاتا، جب کہ استاذ باپ کی طرح ہوتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے: حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا کہ ان کے درمیان انھیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرے، انھیں پاک صاف بنائے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دے، جب کہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ [آلِ عمران] اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بعثتِ نبوت کے جو مقاصد ارشاد فرمائے ہیں، علومِ نبوت کا سچا وارث اور حقیقی استاذ یہ تمام فرائض انجام دیتا ہے۔ نیز حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمھارے لیے ایسا ہی ہوں جیسا باپ اپنے بیٹے کے لیے، میں تمھیں تمام امور کے متعلق تعلیم دیتا ہوں (یہاں تک کہ) جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ تو قبلے کی طرف منھ یا پیٹھ نہ کرو، اور تین پتھر استعمال کرنے کا حکم دیا، اور گوبر اور ہڈی استعمال کرنے اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع کیا۔ [ابن ماجہ] اس حدیث میں معلمِ انسانیت ﷺ نے اپنی ذات کو امت کے حق میں استاذ کی حیثیت سے پیش کیا۔ مذکورہ بالا آیت اور اس حدیث کو ملا کر یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ استاذ شاگرد کے لیے باپ کی مانند ہے، بلکہ بعض مرتبہ حقیقی والدین تو صرف دنیا میں لانے کا ذریعہ بنتے ہیں اور استاذ آخرت بناتا ہے۔

شوہر کا شکر بیویاں اکثر شوہر کا شکر ادا کرنے سے گریز کرتی ہے۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے، ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ یا عید الفطر میں نکلے، (واپسی میں) عورتوں کی جماعت پر گزر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عورتو! صدقہ دو، اس لیے کہ میں نے تمھیں دوزخ میں زیادہ دیکھا ہے۔ انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایسا کیوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کثرت سے لعن طعن کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔ [بخاری] حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے دوزخ دکھلائی گئی تو میں نے اس میں زیادہ تر عورتوں کو پایا، وجہ یہ ہے کہ وہ کفر کرتی ہیں۔ عرض کیا گیا: کیا اللہ کا کفر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: شوہر کا کفر کرتی ہیں اور احسان نہیں مانتیں، اگر تم کسی عورت کے ساتھ ایک لمبے زمانے تک احسان کرتے رہو، اس کے بعد کوئی بات تم سے (خلاف) دیکھ لے، تو فوراً کہہ دے گی کہ میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔ [بخاری] بیوی کا شکر شوہر کو بھی بہت کم یہ توفیق ہوتی ہے کہ وہ اپنی بیوی کا شکر ادا کرے، اکثر شوہر ساری زندگی بیوی سے فایدہ اٹھانے کے باوجود کبھی اس کے لیے شکریے کا کوئی کلمہ زبان سے نہیں نکالتے۔ یاد رہنا چاہیے کہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو، اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے زیادہ بہتر ہوں، الحدیث۔ [ترمذی] شوہر کبھی بیوی کی چھوٹی چھوٹی سی بات کو دل سے لگا کر بیٹھ جاتا ہے اور اس کا شکر ادا نہیں کرتا، جب کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مومن مرد کسی مومن عورت کو دشمن نہ رکھے، اگر کوئی ایک عادت اسے ناپسند ہوگی تو اس کی دوسری عادت سے خوش ہوجائے گا، یا اس کے علاوہ اور کچھ فرمایا۔ [مسلم]

شکر ادا کرنے کا طریقہ

آخر میں اس کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ بندوں کا شکر ادا کیسے کیا جائے؟ یہاں اس سلسلے کی تین احادیث پیش کی جا رہی ہیں، جن میں بندوں کا شکر ادا کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے:

محسن کے لیے دعا کرے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (۱) جو شخص اللہ کے نام پر پناہ طلب کرے تو اس کو پناہ دو (۲) جو شخص اللہ کے نام پر تم سے کچھ مانگے اس کو عطا کرو (۳) جو شخص تمھاری دعوت کرے، اسے قبول کرو (۴) جو شخص تمھارے ساتھ احسان کا معاملہ کرے، اسے اس کا بدلہ دو، اگر اس کا بدلہ چکانے کی طاقت نہ ہو تو اس کے حق میں دعائے خیر کرتے رہو، یہاں تک کہ تم محسوس کرو کہ اس کا بدلہ پورا ہوگیا حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ نیکی کا سلوک کیا گیا اور اس نے نیکی کرنے والے سے کہا – جزاک اللہ خیرا: اللہ تعالیٰ تمھیں اچھا صلہ دے – اس نے پوری تعریف کی۔ [ترمذی]

محسن کی تعریف کرے حضرت جابرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص کو کوئی چیز دی گئی اور اس میں قدرت واستطاعت ہو تو اس کا بدلہ دے، ورنہ اس کی تعریف کرے، اس لیے کہ جس نے تعریف کی، اس نے شکر ادا کیا اور جس نے کسی نعمت کو چھپایا اس نے ناشکری کی، اور جس شخص نے کسی ایسی چیز سے اپنے آپ کو آراستہ کیا جو اسے عطا نہیں کی گئی تو گویا اس نے مکر کا لباس اوڑھ لیا۔ [ترمذی]

> بندوں کا شکر حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اللہ کا شکر گزار نہیں ہوسکتا جو بندوں کا شکر گزار نہ ہو۔ [ابوداود] حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لوگوں کا شکر ادا نہیں کیا،

غم جہاں سے نڈھال سراپا درد و ملال!!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

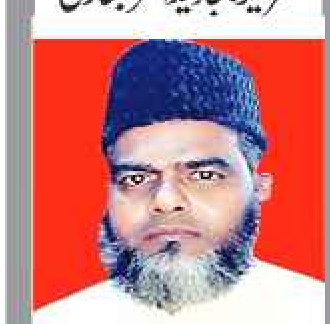

دینی، سیاسی، سماجی اور تعلیمی مضامین اکثر و بیشتر لکھا جاتا ہے اور چھوٹے بڑے سبھی قلمکار لکھتے رہتے ہیں مگر ضروری ہے کہ کچھ ایسے موضوع بھی سامنے آئیں جو حقائق پر مبنی ہوں یعنی آپ بیتی ہوں مرنے کے بعد تو لوگ اکثر تذکرہ کرتے ہیں مگر وہ مضامین پڑھ کر احساس ہوجاتا ہے کہ تعزیت کا تحریری اظہار ایک فن ہے اور ایک رسم ہے باقی کچھ نہیں ہے – ہاں جیتے جی اس کی حیات وخدمات کا تذکرہ ہو تو کچھ اور بات ہوتی،، قارئین کرام کوشش یہی ہوگی کہ تحریر میں کسی کی آپ بیتی کی جھلک نظر آجائے کسی غم جہاں سے نڈھال انسان کی یاد آجائے کسی سراپا درد و ملال انسان کی زندگی میں کچھ تسلی آمیز لمحات کا احساس ہوجائے تاکہ اسے جینے کا حوصلہ ملے پھر وہ کہہ سکتا ہے کہ ٹھوکر نہ یوں لگا مجھے پتھر نہیں ہوں میں،، بس میں غم کے گھر میں قید ہوں بے گھر نہیں ہوں میں،، مگر ہاں تسلی میں دھاندلی نہیں، جذبات سے کھلواڑ نہیں، کسی کی غربت کا مذاق نہیں، کسی کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ نہیں اب ضروری ہے کہ ایسے مضامین کو تحریر کرنے میں کچھ خاکہ بنانا پڑے گا یعنی زید و بکر جیسے الفاظ سے کسی کا نام دینا پڑے گا،، اب سچ میں کسی کا نام زید و بکر ہو تو ان سے معذرت کیونکہ یہ ایک اتفاقیہ ہے وہ ہرگز اپنے کو نہ سمجھیں،، دنیا میں کچھ لوگ مالی اعتبار سے کمزور ہوتے ہیں لیکن سماج میں کچھ ایسی شناخت ہوتی ہے کہ بعض اوقات بڑی مشکل کا سامنا ہوتا ہے خود معاشرے میں مختلف تقاریب کا اہتمام ہوتا ہے تو اس موقع پر جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے یوں تو زید کی پیدائش 1970 میں ہوئی بچپن کے حالات پر تو روشنی ڈالنے کا کوئی مطلب نہیں لیکن جیسے ہی ہوش سنبھالا تو مشکلات نے ایسے گھیرا کہ کہاوت ہے کہ ایک ایک مصیبت نو نو ہاتھ کی غرضیکہ پورا گھر ایک طرف اور زید تنہا وہ طالب علمی کا زمانہ تھا مدرسے کے لڑکوں کا ساتھ تھا مکتبِ فکر کی بنیاد پر اختلافات کے باعث قدم قدم پر مشکلات پیدا ہوتی رہیں آخر کار ایک سال دوسرے شہر بھی رہنا پڑا زید کی شادی ہوئی اب امید ہوئی کہ زندگی اچھی طرح بسر ہوگی مگر شائد قسمت میں ٹھوکر ہی لکھی تھی یعنی شادی کے بعد چاکی کے دو پاٹوں کے درمیان پسنے والی بات رہی گھر کی چہار دیواری میں زید اور اس کی بیوی ساتھ رہے باقی سارے لوگ مخالف رہے وہ دن بھی آیا کہ گھر سے نکلنا پڑا ڈیڑھ سال تک دوسرے کے گھر میں رہنا پڑا،، یقیناً والدین بہت بڑی نعمت ہوتے ہیں زید کو اس سے انکار نہیں مگر ہاں زید یہ بھی کہتا ہے کہ والدین کی فضیلت بیان کرنا بہت آسان ہے مگر والدین کی طرف سے بھی جب الگ الگ نظروں سے دیکھنے کی بات ہوتی ہے تو جس کے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے کہ کیا گزرتی ہے زید کی عمر بچپن سے تقریباً پچپن ہوگئی لیکن آج بھی غم جہاں سے نڈھال والا حال ہے اور سراپا درد و ملال والا حال ہے کسی کی آسرا نہیں کوئی سہارا نہیں اور تو اور بیٹا بھی نہیں جو زید کا ہاتھ پکڑ کر سہارا دے بس ہاتھ بھی زید کا، لاٹھی بھی زید کی، خود چلنا ہے اور خود لڑکھڑانا ہے خود گرنا ہے اور خود ہی سنبھلنا ہے،، بیٹے کا نہ ہونا ترقی کی راہ میں بڑی روکاوٹ ہے،، زید کی بہنوں نے بھی کبھی ساتھ نہیں دیا ہمیشہ دشمنی پر آمادہ رہیں اور دلوں کو چھید دینے والے الزامات تک لگاتی رہیں زید اپنی صفائی میں یہی کہتا ہے کہ اس کا فیصلہ اللہ کرے گا اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ دلوں کو دکھانے والے اور جھوٹے الزامات لگانے والوں کی ہٹ دھرمی پر غمزدہ شخص صبر کرلے گا اور معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا تو ان جھوٹے لوگوں کے لئے ایک دن بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا اور اللہ کے وہاں سے ضرور انصاف ہوگا کیونکہ وہ بہترین انصاف کرنے والا ہے، زید حالات سے پریشان ہوکر 1988 میں مہاراشٹر کے شہر بھیونڈی میں بھی آٹھ مہینے رہا غریبی نے بھی پیچھا پکڑے رکھا غریبی سے شکوہ نہیں مگر غریبوں کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے اس سے ضرور شکوہ ہے جہاں تک افسوس کی بات ہے تو زید کا کہنا ہے کہ بیٹے کا نہ ہونا افسوس کی بات ہے اور دو بیٹیوں کے بھائی کا نہ ہونا اس سے بھی زیادہ افسوس کی بات ہے زید نے 2011 سے 2016 تک سعودی عرب میں زندگی گزاری محنت مزدوری کی وہاں پر بھی مختلف ممالک کے لوگوں کا ساتھ ملا لیکن پردیس تو پردیس ہی ہوتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ بچپن سے تقریباً پچپن سالہ زندگی میں پھول کم کانٹے زیادہ ملے لیکن ہاں اسے 2008 میں ایک ایسا ساتھ ملا جس سے کچھ حوصلہ افزائی ہوئی اور دونوں نے ایک دوسرے کی بہت عزت کی اور آج بھی کرتے ہیں زید کہتا ہے کہ میں روزانہ اس کے حق میں اللہ سے دعائیں کرتا ہوں اور میرے بھتیجے جی اس کے حق میں کئی دعائیں قبول بھی ہوئی ہیں زید اپنے اس عزیز کو ہر موقع پر یاد رکھتا ہے اللہ سے اپنے لئے جو مانگتا ہے وہ اس کے لئے بھی مانگتا ہے خود زید کہتا ہے کہ دنیا کو اپنے محبوب سے گلے مل کر جتنی خوشی ہوتی ہے اس سے بھی بہت زیادہ مجھے صرف اس کو تصور میں دیکھ لینے سے خوشی ہوتی ہے،، زید نے عمرہ کیا تو اس کے لئے بھی عمرہ کی دعا کی، خانہ کعبہ کا طواف کیا تو اس کی جانب سے بھی کیا اور اس کے طواف کے لئے رب العالمین سے دعا کی سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے آستانہ مقدس پر حاضری کے وقت اس کی جانب سے بھی خصوصی سلام پیش کیا اور اللہ سے اس کی حاضری کے لئے دعائیں بھی کی اور پانچ سال بعد اسے بھی وہ سب کچھ کرنے کی اللہ کی طرف سے سعادت حاصل ہوئی اور اسی بنیاد پر زید کہتا ہے کہ میری بھتیجے جی میری دعا قبول ہوئی لاکھ غربت اور رنج وغم کے ساتھ یہ میری بہت بڑی خوش قسمتی ہے اسلام کی نگاہ میں سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک اور کفر ہے، اس کی سزا ہمیشہ کے لئے دوزخ ہے، جو شخص کفر کی حالت میں دنیا سے چلا جائے، اس پر جنت کے دروازے بند ہیں اور ہمیشہ کے لئے آتشیں دوزخ کی آغوش اس کی رفیق رہے گی، کفر کے بعد ایک ہی عمل ہے جس کے بارے میں فرمایا گیا کہ اس کا مرتکب ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا، اس پر اللہ کا غضب ہوتا رہے گا اور اللہ کی لعنت برستی رہے گی، کتنا گھبرا دینے اور تڑپا دینے والا ہے یہ ارشادِ ربانی: جو جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کردے، اس کا بدلہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا، اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہو اور اللہ نے اس کے لئے بھیانک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ کتنی لرزہ براندام کردینے والی ہے یہ آیت! لیکن اس شخص کے لئے جس کے دل میں خوفِ خداوندی کا کوئی گوشہ موجود ہو، جس کی آنکھ کبھی کبھی سہی، اللہ کے خوف سے نم ہوجاتی ہو، جس کا دل آخرت کے تصور سے لمحہ دو لمحہ سہی، لرزنے سے آشنا ہو، جو آخرت کی وسعتوں پر یقین رکھتا ہو، جس کا جنت کی نعمتوں اور دوزخ کی ہولناکیوں پر ایمان ہو اور جس کے سینے میں دھڑکتا ہوا دل ہو، جن سینوں میں دل کے بجائے پتھر کی سل رکھی ہوئی ہو اور جن قلوب میں محبت کی شبنم کے بجائے نفرت اور ظلم و جور کی بھٹیاں سلگ رہی ہوں، ان کے بارے میں کیوں کر سوچا جاسکتا ہے کہ خالقِ کائنات کا یہ ارشاد بھی ان کو تڑپا سکے گا اور خدا اور رسول کی بات بھی ان کے دلوں پر دستک دے سکے گی؟؟ آہ! کس قلم سے لکھا جائے اور کس زبان سے بولا جائے کہ ہمارے شہر میں ابھی دو ہفتہ کے مختصر عرصہ میں ایک درجن سے زیادہ مسلمانوں کا بے دردانہ قتل ہوچکا ہے، کن کے ہاتھوں؟ کیا کسی غیر مسلم کے ہاتھ؟ کیا کسی دشمن اسلام کے ذریعہ؟؟ نہیں، حیرت کے کانوں سے سنئے کہ ایک کلمہ گو نے دوسرے کلمہ گو کو ناحق قتل کیا ہے، ایک مسلمان کی تشنہ تلوار نے ایک مسلمان ہی کے لہو سے اپنی پیاس بجھائی ہے، سستے داموں خدا کا غضب خرید کیا ہے، اپنے گلے کو لعنتِ خداوندی کے طوق سے آراستہ کیا ہے اور ابدی دوزخ حاصل کی ہے، اس بے حسی پر آنکھیں جس قدر آنسو بہائیں، دل جتنا تڑپے اور روئے کم ہے، ہائے! یہ اس اُمت کا حال ہے جس کو آخر آخر دم تک اس کے نبی ﷺ نے مسلمان کے خون کی حرمت بتائی تھی اور ایک دوسرے کی جان و مال اور عزت و آبرو سے ہاتھ رنگنے کو منع فرمایا تھا۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو معاف فرما دیں گے، سوائے اس کے کہ کوئی شخص شرک کی حالت میں مرے یا کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے، (ابوداؤد، حدیث نمبر: ۴۲۷۰) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

> زید حالات سے پریشان ہوکر 1988 میں مہاراشٹر کے شہر بھیونڈی میں بھی آٹھ مہینے رہا غریبی نے بھی پیچھا پکڑے رکھا غریبی سے شکوہ نہیں مگر غریبوں کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے اس سے ضرور شکوہ ہے جہاں تک افسوس کی بات ہے تو زید کا کہنا ہے کہ بیٹے کا نہ ہونا افسوس کی بات ہے اور دو بیٹیوں کے بھائی کا نہ ہونا اس سے بھی زیادہ افسوس کی بات ہے

وزیر اعلی ایکشن موڈ میں، رانچی کے ڈی سی کو دی ہدایت

جہانہ خاتون کا کرائیں بہتر علاج

رانچی: سی ایم بننے کے بعد ہیمنت سورین ایکشن موڈ میں نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے نکھل نامی ایک سابق نوجوان کے بارے میں کی گئی پوسٹ کا نوٹس لیا ہے۔ نوٹس لیتے ہوئے وزیر اعلی ہیمنت سورین نے رانچی کے ڈی سی کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر جہاں خاتون کو مناسب علاج اور دیگر ضروری مدد کے بارے میں مطلع کریں۔ درحقیقت، ڈورانڈا کے رہنے والے نکھل نے اس پر پوسٹ کیا۔ نکھل نے لکھا کہ جھارکھنڈ کے پرانے احتجاجی رکن خلیل انصاری جی کی اہلیہ جہاں خاتون جی کا دو سال قبل ایک حادثہ ہوا تھا۔ ڈورانڈا بازار میں ایک گائے نے اس پر حملہ کیا جس کی وجہ سے وہ بری طرح زخمی ہوگئی۔ علاج کے دوران ڈاکٹر نے ان کی کمر میں ایک راڈ لگا دیا تھا جسے آپریشن کے ذریعے نکالنا پڑا۔ اس خاندان کی مالی حالت خراب ہونے کی وجہ سے علاج میں تاخیر ہو رہی ہے۔ ان کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ جہاں خاتون چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ کئی بار وہ درد کی وجہ سے بے ہوش بھی ہو جاتی ہے۔ اس لیے وزیر اعلی سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وزیر اعلی کی لاعلاج بیماری کے علاج کی سکیم کے تحت ان کی مدد کریں۔

رانچی میں بارش سے راحت، 12 اور 13 جولائی کو شدید بارش کا الرٹ

رانچی: جھارکھنڈ میں جمعرات کو چترا، گملا، دیوگھر، لاتیہار، رام گڑھ، صاحب گنج، گوڈا سمیت رانچی میں بارش ہوئی۔ اس دوران کئی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں کچھ مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہوئی، جب کہ ریاست میں کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہوئی۔ تاہم ریاست میں مانسون کی سرگرمی کمزور رہی۔ سب سے زیادہ 8.70 ملی میٹر بارش ڈمری (گملا) میں ریکارڈ کی گئی۔ سرائکیلا میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 1.39 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ رانچی میں سب سے کم درجہ حرارت 25.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 جولائی کو ریاست کے شمال مشرقی علاقوں دیوگھر، دمکا، جامتاڑا، پاکوڑ، گوڈا اور صاحب گنج میں شدید بارش کے حوالے سے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اس دوران ریاست میں بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جہاں جمعہ کو رانچی ابر آلود رہے گا، وہیں دو یا زیادہ بار ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

تکنیکی تعلیم کو روزگار کے قابل بنائیں: چمپائی

رانچی: وزیر تعلیم چمپائی سورین نے تکنیکی تعلیم کو روزگار کے قابل بنانے پر زور دیا ہے۔ جمعرات کو وزیر تعلیم نے محکمہ کے افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے اعلی اور تکنیکی تعلیم سے متعلق تمام اسکیموں کے بارے میں پوائنٹ وار معلومات لی۔ اسکیم کی پیشرفت کے بارے میں افسران سے تفصیلی جانکاری بھی طلب کی۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کو معیاری تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ اس کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ معیاری تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ طلباء کو جدید ترین علم کے ساتھ ساتھ تکنیکی علم بھی فراہم کریں، تاکہ وہ اپنے کیریئر کو بہتر بنا سکیں۔ میٹنگ میں محکمہ کے افسران اور کئی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز بھی موجود تھے۔

چار ریاستوں کے انتخابات ایک ساتھ کرانے کی امید

رانچی: الیکشن کمیشن آف انڈیا کی چھ رکنی ٹیم جھارکھنڈ میں اسمبلی انتخابات کے حوالے سے پترا تو جھیل ریزورٹ میں ذہن سازی کر رہی ہے۔ جمعرات کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سینئر ڈپٹی الیکشن کمشنر نیتش ویاس اور دھرمیندر شرما نے جھارکھنڈ کے تمام اضلاع کے ضلعی الیکشن افسروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس سے قبل بدھ کو بھی ملاقات رات گئے تک جاری رہی۔ اطلاعات کے مطابق چار ریاستوں ہریانہ، مہاراشٹر، جموں و کشمیر کے ساتھ جھارکھنڈ میں ایک ساتھ انتخابات کرانے پر بات چیت ہو رہی ہے۔ اس بات پر بھی غور کیا جا رہا ہے کہ اسمبلی انتخابات اکتوبر میں ہو سکتے ہیں۔ اجلاس میں ووٹر لسٹ کے دوسرے خصوصی مختصر نظر ثانی پروگرام کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ سکیورٹی انتظامات پر بھی بات ہوئی۔ ایسے میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سینئر ڈپٹی الیکشن کمشنر کی میٹنگ کو اہم سمجھا جا رہا ہے۔ کمیشن کی چھ رکنی ٹیم نے ڈسٹرکٹ الیکشن افسران سے ان کے اضلاع میں جاری انتخابات کی تیاریوں کے بارے میں بھی معلومات لیں۔ انہیں ضروری ہدایات بھی دیں۔

سرکاری سکولوں کے 978 اساتذہ کے انٹر ڈسٹرکٹ تبادلے

رانچی: ڈائریکٹوریٹ آف پرائمری ایجوکیشن نے ریاست کے سرکاری اسکولوں کے 978 اساتذہ کا بین الاضلاع تبادلہ کیا ہے۔ اس کا حکم جمعرات کو جاری کیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اسٹیبلشمنٹ کمیٹی نے خصوصی حالات میں کلاس 1 سے 5 کے انٹر ٹرینڈ اساتذہ اور کلاس 6 سے 8 کے گریجویٹ تربیت یافتہ اساتذہ کے تبادلوں کے بارے میں آن لائن ٹیچر ٹرانسفر پورٹل پر موصول ہونے والی بین الاضلاعی تبادلوں سے متعلق درخواستیں طلب کی تھیں۔ درخواستوں پر ڈائریکٹوریٹ آف پرائمری ایجوکیشن کے تحت تشکیل دی گئی ریاستی سطح کی اسٹیبلشمنٹ کمیٹی کا اجلاس 2 جولائی کو منعقد ہوا۔ اس میں کیے گئے فیصلے کی روشنی میں بین الاضلاعی تبادلے شرائط کے ساتھ کیے گئے ہیں۔

ٹاٹا نگر سے پٹنہ تک وندے بھارت کی تیاریاں شروع

رانچی: وندے بھارت ایکسپریس جلد ہی ٹاٹا نگر سے پٹنہ تک چلے گی۔ اس کے لیے ریلوے نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ٹاٹا اور پٹنہ کے درمیان فاصلہ 486 کلومیٹر ہے۔ ایکسپریس ٹرینوں میں سفر کرنے میں 10 سے 11 گھنٹے لگتے ہیں۔ ایسے میں ایسٹ سنٹرل ریلوے کی جانب سے ریلوے بورڈ کو ایک تجویز بھیجی گئی ہے۔ جس میں پٹنہ اور ٹاٹا نگر کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس چلانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جے ایم ایم نے بی جے پی پر الیکشن کمیشن کے ذریعے حکومت کو غیر مستحکم کرنے کا لگایا الزام

چھٹھ تک انتخابات ممکن نہیں: جے ایم ایم

رانچی: جے ایم ایم نے مرکزی حکومت اور بی جے پی پر ای ڈی اور سی بی آئی کے بعد الیکشن کمیشن کے ذریعے دوبارہ ریاستی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے الیکشن کمیشن کی ٹیم آج جھارکھنڈ آئی اور جس طرح سے میٹنگ کر رہی ہے اس سے افسران میں الجھن اور خوف پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جھارکھنڈ میں مذہبی، ثقافتی اور جغرافیائی نقطہ نظر سے چھٹھ تک انتخابات ممکن نہیں ہیں۔ آخر بی جے پی کو کس بات کا ڈر ہے؟ بی جے پی کو جواب دینا چاہئے کہ ملک بھر کی ہر ریاست میں قبل از وقت انتخابات کرانے سے کیا حاصل ہوگا۔ بی جے پی نہیں چاہتی کہ ریاستی حکومت کی اسکیموں کا فائدہ عوام تک پہنچے۔ اگر جھارکھنڈ میں قبل از وقت انتخابات کو زبردستی مسلط کرنے کی کوشش کی گئی تو جے ایم ایم اس کا منہ توڑ جواب دے گی۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری اور ترجمان سپریو بھٹاچاریہ نے جمعرات کو پارٹی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران یہ باتیں کہیں۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ شراون کا مہینہ جولائی اور اگست کے درمیان ہوگا۔ بھدو میں بھی ملک بھر سے لاکھوں لوگ دیوگھر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھادو میں جنم اشٹمی، کرما سمیت کئی طرح کے تہوار ہوتے ہیں۔ مہالیہ 2 اکتوبر کو اشون میں منعقد ہوتی ہے۔ نوراتری کا آغاز 3 اکتوبر سے ہوگا۔ وجے دشمی 12 اکتوبر کو ہوگی۔ لکھی پوجا 17 اکتوبر کو پورے سنتھال اور کولہن علاقے میں ایک تہوار کے طور پر منائی جاتی ہے۔ 21 اکتوبر کو اسواسیہ اور کالی پوجا۔ اس کے بعد دیوالی 7 نومبر کو ہے اور پھر چھ دن کے بعد چھٹ۔ اتنا ہی نہیں، چھٹھ کے دوران یہاں رہنے والے یوپی اور بہار کے لاکھوں لوگ اپنے آبائی علاقوں کو واپس چلے جاتے ہیں۔ جو کارتک کے مہینے کے بعد واپس آتے ہیں۔ پورا کارتک تہوار ہوتا ہے۔ اگر ہم بارش کی بات کریں تو جھارکھنڈ میں مانسون دیر سے آیا ہے۔ اس لیے کاشتکاری کا وقت جولائی سے ستمبر ہوگا۔ اب ایسی صورتحال میں انتخابات کا انعقاد سراسر غیر جمہوری اور غیر آئینی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کے مطابق الیکشن کمیشن کو جموں و کشمیر میں 30 ستمبر تک انتخابات کرانے کی ہدایات ملی ہیں۔ اس کی آڑ میں حکومت نے ہریانہ، مہاراشٹرا اور جھارکھنڈ میں انتخابات کرانے کا ارادہ کیا ہے۔ لیکن یہ غلط ہوگا۔ بی جے پی جہاں بھی اقتدار میں ہے وہ قبل از وقت انتخابات کیوں نہیں کرواتی؟ آخر اگر جھارکھنڈ میں مزید تین ماہ تک انتخابات نہیں ہوتے ہیں تو کیا پہاڑ ٹوٹ جائے گا؟ درحقیقت یہ ساری سازش جھارکھنڈ حکومت کی اعلان کردہ اسکیموں اور سرکاری نوکریاں دینے کے شیڈول کے پیش نظر رچی جا رہی ہے۔

ڈی ایم نے ریشم کی صنعت کے فروغ کے سلسلے میں سنٹرل سلک بورڈ کے ممبر سکریٹری سے بات چیت کی

ریشم کو زراعت سے جوڑنے کی تجویز دی گئی

بھاگلپور (آفاق احمد آزاد) سری پی شیو کمار، ممبر سکریٹری، سنٹرل سلک بورڈ، وزارت ٹیکسٹائل، حکومت ہند کی سربراہی میں ایک پانچ رکنی ٹیم نے ریشم پیدا کرنے والے کئی اضلاع بشمول بیگوسرائے، بنکا، بھاگلپور کا دورہ کیا، تاکہ ریشم کی پیداوار اور پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔ اضافہ ہوا ٹیم کے ارکان میں ڈاکٹر مہندرا مورتی، ڈائریکٹر سنٹرل سلک بورڈ، بنگلورو، ڈاکٹر پیریہ سوامی، ڈائریکٹر سنٹرل سلک ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، بنگلورو، ڈاکٹر کارتک نیوگ، سی این ای آر ٹی آئی، جورہاٹ، ڈپٹی سکریٹری ڈی بیمار، سنٹرل سلک بورڈ، نئی دہلی، ڈپٹی سکریٹری ایس۔ خان سنٹرل سلک بورڈ، کولکتہ میں شامل تھے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نوال کشور چودھری نے بھاگلپور کے ڈسٹرکٹ گیسٹ ہاؤس میں ٹیم سے ملاقات کی اور بھاگلپور ریشم کی صنعت کو جنگی بنیادوں پر فروغ دینے کے لیے ممبر سکریٹری سنٹرل سلک بورڈ اور ان کی ٹیم کے ساتھ میٹنگ کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بھاگلپور میں ریشم کی پیداوار اور ریشم کی صنعت کی توسیع کے لیے زیادہ سے زیادہ وسائل کے افراد کو تیار کرنے اور یہاں ریشم کی صنعت کے لیے عہدیداروں کی تعیناتی کے لیے ایک تربیتی پروگرام چلانے کا مطالبہ کیا۔ ممبر سکریٹری نے کہا کہ حکومت بہار میں ایری، موگا، تسر، مالوادی، سلک کو فروغ دینے کی اسکیم چلا رہی ہے اور فنڈنگ بھی فراہم کی جا رہی ہے۔ ریشم کی پیداوار بڑھانے کے لیے، اس نے اسے جیویکا کے سیلف ہیلپ گروپ سے جوڑنے کا مشورہ دیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے ریشم کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے یہاں کے بنکروں کو جدید ترین ٹیکنالوجی فراہم کرنے اور اسے محکمہ زراعت کے ساتھ منسلک کرنے کے لیے تربیت فراہم کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ پنچایت سطح پر کسان مشیر ہیں جن کا تبادلہ نہیں کیا گیا، انہیں ریسورس پرسن کے طور پر تیار کرنے کے لیے تربیت دی جائے اور ریشم کی پیداوار کے لیے اسے محکمہ زراعت سے منسلک کیا جائے تاکہ کسان بھی ریشم پیدا کر سکیں۔ پروڈیوسروں کو کوکون کے بعد کی امداد کے لیے ایک اسکیم کا خاکہ بنایا جانا چاہیے۔ ممبر سکریٹری نے ضلع مجسٹریٹ کو پوسٹ کوکون امداد کے لئے مناسب مالی مدد فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ محکمہ صنعت، بہار کے ڈائریکٹر (تکنیکی ترقی) شری وویک رنجن میتریہ نے بھی بھاگلپور سمیت بہار کے مختلف اضلاع میں ریشم کو فروغ دینے کے لیے ممبر سکریٹری کے ساتھ بات چیت کی۔ بتایا گیا کہ یہاں سلک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کھولا جائے گا جو بہار میں ایری، موگا، تسر، شہتوت ریشم کی ترقی کے لیے کام کرے گا۔ بھاگلپور میں 500 میٹرک ٹن ریشم کی پیداوار کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ممبر سکریٹری نے بتایا کہ بھاگلپور تسر ریشم کا مرکز ہے، یہاں سڑک کے کنارے ارجن کے درخت لگائے جا سکتے ہیں، سنٹرل سلک بورڈ NHAI کی سڑکوں کے کنارے اور محکمہ جنگلات کی زمینوں پر ارجن کے درخت لگانے کے لیے بھی فنڈ فراہم کر رہا ہے۔

ماحولیات پر بڑھتی ہوئی آبادی کا اثر تشویشناک ہے: ڈاکٹر برجیش

رانچی: رانچی یونیورسٹی کی نیشنل سروس اسکیم یونٹ کی جانب سے عالمی یوم آبادی پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ایک قرارداد جلسہ کم بیداری ریلی نکالی گئی۔ اس موقع پر این ایس ایس کے پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر برجیش کمار نے کہا کہ آبادی کے لحاظ سے ہندوستان دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہے۔ جو کہ ایک سنگین چیلنج ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی آبادی آٹھ ارب سے زائد ہونے کی وجہ سے ماحولیات پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ لوگوں کی صحت، تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ماحول میں اس تبدیلی کو روکنے کے لیے آبادی پر کنٹرول بہت ضروری ہے۔ انہوں نے پروگرام میں موجود نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے خلاف ہر تعلیمی ادارے میں آگاہی مہم چلا کر عام لوگوں کو آبادی کے دھماکے سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا جائے۔ اس دوران بیسک سائنس بھون سے ایک بیداری ریلی نکالی گئی۔ اس دوران رکیش، اتل، انکت، سواراء، پریرنا، کشنیکا، روپالی، سنکلپ اور دیگر موجود تھے۔

سریو رائے نے مین ہارٹ گھوٹالہ معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی

رانچی: مین ہارٹ گھوٹالے میں انسداد بدعنوانی بیورو کے ذریعہ تحقیقات کے بعد حکومت کی جانب سے کارروائی نہ کرنے کے بارے میں ایم ایل اے سریو رائے کی طرف سے جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی گئی۔ رٹ پٹیشن ہائی کورٹ نے مسترد کر دی تھی۔ ساتھ ہی، سریو رائے کو کسی بھی تھانے میں ایف آئی آر درج کرنے، یا کسی مجاز عدالت میں مقدمہ درج کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کی روشنی میں ایم ایل اے سریو رائے نے جمعرات کو رانچی کے ڈورانڈا تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی۔ ایف آئی آر میں تفصیلی حقائق بتاتے ہوئے سریو رائے نے ڈورانڈا پولیس اسٹیشن انچارج سے ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق اس کی فوری تحقیقات کرنے کی درخواست کی۔ مین ہارٹ اسکینڈل کے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

کربلا مقدر بنانے کا نام ہے: مولانا سید تہذیب الحسن

رانچی: مسجد جعفریہ میں مجلس ذکر شہدائے کربلا کی چوتھی مجلس کو آل انڈیا شیعہ پرسنل لاء بورڈ جھارکھنڈ کے چیئرمین نیز جھارکھنڈ راجیہ حج کمیٹی کے سابق رکن نیز مسجد جعفریہ رانچی کے امام جمعہ والجماعت حضرت مولانا حاجی سید تہذیب الحسن رضوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام حسین کے مقابلے میں یزید نے 70 ہزار کی فوج اکٹھا کی تھی۔ اور اس فوج میں ایک کمانڈر یزیدی میتا کہ حر تھا۔ جس نے زمین کربلا پر قافلہ حسینی کو روک رکھا تھا۔ فرزند رسول نے حر کو جواب دیا اے حر تیری ماں تیرے ماتم میں بیٹھے۔ امام حسین کے اس کلمات کا اتنا اثر ہوا کہ وہ بے چین ہو گیا۔ جبکہ امام حسین نے یزیدی قافلے کا پانی ختم ہونے پر ان کے سپاہیوں کو سیراب کیا اور ان کے جانوروں کو بھی سیراب کیا۔ حر کی نگاہوں میں سارے حالات سامنے تھے۔ اس کے ضمیر نے حر کو جھنجھوڑا۔ اپنے غلطی کا اقرار کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو رومال سے باندھ کر حضرت امام حسین کی خدمت میں آیا اور کہا مجھے معاف کر دیجیے۔ نواسہ رسول نے حر کو معاف ہی نہیں کیا بلکہ اس کا مقدر بنا دیا۔ آج اگر حر زمین کربلا پر حسین سے وابستہ نہ ہوتے تو ان کا نام بھی یزیدی لشکر میں شمار کیا جاتا۔ حر کے اس واقعے سے عالم انسانیت کو سبق لینا چاہیے کہ کربلا مقدر بنانے کا نام ہے۔

کانکے روڈ میں دن دہاڑے بزرگ خاتون سے چین کی چھینتی

رانچی: کانکے تھانہ علاقہ کے کانکے روڈ میں دن دہاڑے ایک بزرگ خاتون کو چھینٹنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ جمعرات کو جگت پورم کے گرین ہیریٹیج میں رہنے والی ایک بزرگ خاتون اوشا تیواری کے ساتھ ہوا۔ ہیلمٹ پہنے اور موٹر سائیکل پر سوار دو مجرموں نے دن دیہاڑے اس کے اپارٹمنٹ کے سامنے خاتون کے گلے سے سونے کی چین چھین لی اور فرار ہو گئے۔ خاتون کے گھر شادی کی تقریب ہے جس کے لیے وہ کچھ سامان خریدنے بازار گئی تھی۔ اس دوران جب وہ کسی کام سے اپنے اپارٹمنٹ میں واپس آنے لگی تو موٹر سائیکل پر سوار دو مجرموں نے اس کا پیچھا کیا اور ان میں سے ایک موٹر سائیکل سے نیچے اتر کر اس کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔ پولیس نے معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد مجرموں کی تلاش شروع کر دی ہے۔

اردو زبان و ادب کا ہندستانی نمونہ کے موضوع پر ایک لیکچر کا اہتمام

اردو دو دلوں کو جوڑنے والی زبان ہے: ڈاکٹر رضوان علی

رانچی (نمائندہ) آج گورنمنٹ ٹیچرس ٹریننگ کالج، کانکے، رانچی میں اردو زبان و ادب کا ہندستانی نمونہ کے موضوع پر ایک لیکچر کا اہتمام کیا گیا، جس کی صدارت کالج کے انچارج پرنسپل ڈاکٹر رتن کمار نے کی۔ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ادم پرکاش نے آنے والے مہمانوں کا تعارف کرایا۔ گورنمنٹ پلس ٹو ہائی اسکول کے انچارج محمد قربان انصاری اور گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طلباء نے بھی لیکچر میں شرکت کی۔ مہمان اعزازی پروفیسر ڈاکٹر رضوان علی صدر شعبہ اردو، رانچی یونیورسٹی کو گل پوشی کر وشال ویکر اور کینوس پینٹنگ پیش کر انہیں خوش آمدید کیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر واسودیو پرساد نے کلیدی مقرر کو اعزاز سے نوازا۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کیا گیا۔ لیکچر کا موضوع سے متعلق ڈاکٹر مظہر الحق نے متعارف کرایا اور کہا کہ دنیا کی آٹھ زبانوں میں اردو ہندوستان کی ان زبانوں میں سے ایک ہے جو ہند آریائی زبان سے نکلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ہندوستانی علمی روایت کو دیکھیں تو اردو ہندوستان کی زبان ہے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر واسودیو پرساد نے عربی شاعری سے لے کر ہندوستانی روایت تک سب کچھ تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے اردو کے مشہور شاعر کے شعر پڑھ کر سنائی۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر رضوان علی نے کہا کہ اردو زبان دو دلوں کو جوڑنے والی زبان ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندستان کی زبان ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ صرف مسلمانوں کی زبان نہیں ہے بلکہ تمام لوگوں اور تمام مذاہب کی زبان ہے۔ انہوں نے امیر خسرو، میر، نظیر، مرزا غالب، پریم چند، رگھوپتی سہائے جیسے شاعروں کا ذکر کیا۔ انہوں نے بولی اور زبان کو تفصیل سے بیان کیا۔ جھارکھنڈ کی مقامی بولی کے ساتھ اردو کے تعلق کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ اردو الفاظ کے 5 لاکھ الفاظ میں سے ایک تہائی باہر سے لیے گئے ہیں۔ اردو لغت کے تقریباً 73 فیصد الفاظ سنسکرت کے ہیں۔ اردو کو دیکھیں تو اس سنسکرت کا وہی لفظ ہے جس کا مطلب ہے دل، دو کا مطلب دو ہے۔ اس طرح اردو دو دلوں کو جوڑتی ہے۔

انسانی حقوق کی ٹیم نے ڈاکٹر کے خلاف الزامات کی تحقیقات کی

دھنباد، 11 رجولائی، (نمائندہ) ریاستی حکومت کی طرف سے دھنباد-بالا پور روڈ کے تحت ڈھنگی بستی میں گاؤں والوں کے علاج کے لیے ایک مرکز کھولا گیا ہے، جس میں CHO5 نرسوں اور ڈاکٹروں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ حکومت تمام CHO خواتین کو کم تنخواہ کے ساتھ کام مکمل کرنے کے بعد ایک مقررہ مراعاتی رقم دیتی ہے۔ تمام سی ایس اوز کا الزام ہے کہ یہ لوگ ہر ماہ کام مکمل کر رہے ہیں، اس کے باوجود تمام سی ایچ اوز کی مراعاتی رقم انچارج بلیا پور ڈاکٹر راہل کمار نے تقریباً 13 ماہ سے روک رکھی ہے۔ رقم جاری کرنے کے عوض بھاری رشوت طلب کی جا رہی تھی۔ جب انہوں نے رشوت دینے سے انکار کیا تو تمام سی ایچ او خواتین کو طرح طرح سے ہراساں کیا جانے لگا۔ ہر کسی کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آ کر اور تلخ زبان استعمال کر کے ذہنی تناؤ پیدا کیا جا رہا تھا۔ سنٹر بند ہونے کے بعد ڈاکٹر راہول کمار بند سنٹر کی تصاویر لے کر اخبار میں شائع کرتے تھے کہ سنٹر بند ہی رہتا ہے اور سی ایچ او ڈیوٹی نہیں کرتا جبکہ سنٹر باقاعدگی سے کھلا رہتا ہے اور تمام سی ایچ او اپنا کام کرتے ہیں۔ بہت ایمانداری سے ڈیوٹی۔ بالآخر تمام سی ایچ اوز نے تنگ آ کر ڈپٹی کمشنر اور سول سرجن دھنباد کو ایک خط دے کر ڈاکٹر راہل کمار کے خلاف کارروائی کرنے کی درخواست کی۔ سول سرجن کی مداخلت کے بعد ڈاکٹر راہول کمار نے ہر ایک کی 13 ماہ کی بقایا مراعاتی رقم میں سے صرف 23 ہزار سے 40 ہزار روپے کی کٹوتی کی ہے، جو کہ تقریباً 2 لاکھ روپے بنتی ہے، اور باقی رقم غبن کی گئی ہے۔ اس کے بعد تمام سی ایچ او ڈی سی اور سول سرجن کے دفاتر کے چکر لگا رہے ہیں لیکن ڈاکٹر راہول کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ انصاف کے لیے تمام سی ایچ او خواتین انسانی حقوق کے دفتر پہنچیں اور تحقیقات اور کارروائی کی درخواست کی۔ اس کی روشنی میں ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن کے صدر سجن شرما نے 5 رکنی ٹیم تشکیل دی، جس میں ریاستی نمائندے ببو پرساد، ریاستی مونیٹر دلیپ کمار تیواری، ڈسٹرکٹ مونیٹر اشوک کمار، اسٹیٹ کونسل آنند کمار شامل تھے۔ ٹیم نے بلیا پور کمیونٹی اسپتال پہنچ کر الزامات کی جانچ کی۔ صدر سجن شرما نے ڈاکٹر راہل کمار کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ تمام سی ایچ او خواتین کی طرف سے کیے گئے کام کی پوری رقم ادا نہ کرنا، رقم ہڑپ کرنا اور خواتین کے ساتھ بدتمیزی کرنا انسانی حقوق کے تحفظ کے قانون کی مکمل خلاف ورزی ہے۔ تحقیقات کے بعد مذکورہ معاملے میں مناسب کارروائی کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہیومن رائٹس آفس میں متاثرین کے مقدمات درج ہو رہے ہیں اور مسلسل انصاف فراہم کیا جا رہا ہے جس سے سب مستفید ہو رہے ہیں۔

گریڈیہہ سے چھ سائبر مجرم گرفتار

گریڈیہہ، 11 رجولائی، (نمائندہ) پرکاشترا پورٹل سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع سائبر سیل کی ٹیم نے دھوکہ دہی کرنے والے 6 مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ایس پی دیپک کمار شرما کی ہدایت پر ضلع کے بگودر اور بینگ آباد تھانہ علاقوں میں یہ کارروائی کی گئی۔ چھاپہ مار ٹیم کی قیادت سائبر ڈی ایس پی عابد خان کر رہے تھے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان لوگوں کو اپنے جال میں پھنسا کر لڑکیوں کے ساتھ عریاں ویڈیو کالیں کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ حاملہ خواتین کو زچگی کا فائدہ دینے کے نام پر دھوکہ دیتے تھے۔ سائبر ٹھگ، راشن کارڈ ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کا روپ دھار کر ایئرٹیل پیمنٹ ایپ کا او ٹی پی حاصل کرتے تھے اور ان کے کھاتوں سے رقم نکال لیتے تھے۔ پکڑے گئے مجرموں میں سریا تھانہ علاقہ کے نگر کیشوری کے متلال منڈل، بگودر تھانہ علاقہ کے اٹکا کے چندن کمار، جمواتھانہ علاقہ کے چنگلو کے بیریندر کمار منڈل، بنگ آباد تھانہ علاقہ کے مہادیہ کے پنکج کمار منڈل، گانڈے تھانہ علاقہ کے مجبوری کے عبدالقیوم اور گانڈے میں برماسیہ کے کمرالدین انصاری شامل ہیں۔ پنکج کمار منڈل سال 2023 میں سائبر پولیس اسٹیشن میں درج ایک کیس میں جیل جا چکے ہیں۔ تمام مجرم اکیلے بیٹھ کر لوگوں کا شکار کر رہے تھے۔ اس دوران پولیس نے سبھی کو رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ سب کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

تیز رفتار وائی فائی 1200 سے زیادہ شہروں میں دستیاب: گوپال

رانچی، آج کل وائی فائی ہر کسی کی زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ یہ ہمارے گھروں میں کام کرنے، سیکھنے اور تفریح کرنے کے طریقے کو بدل رہا ہے۔ اب ہمیں گھر، پڑھائی اور دفتری کام میں سمارٹ ڈیوائسز کے لیے تیز رفتار انٹرنیٹ کی ضرورت ہے۔ پہلے Airtel Wi-Fi صرف چند جگہوں پر دستیاب تھا لیکن Airtel نے اس مسئلے پر قابو پانے کے لیے مسلسل کوششیں کی ہیں اور اب 1200 سے زیادہ شہروں میں ہائی سپیڈ وائی فائی کی سہولت فراہم کر دی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب آپ بھی تیز رفتار انٹرنیٹ سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ اس کامیابی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ہم آپ کے لیے مزید فوائد لائے ہیں۔ 1۔ اب آپ کے وائی فائی پلان میں ٹی وی شوز، فلموں اور ویب سیریز کا سب سے بڑا مجموعہ شامل ہے۔ Airtel Wi-Fi کے ساتھ آپ کو 22 سے زیادہ OTT پلیٹ فارم اور 350 سے زیادہ TV چینلز ملیں گے۔ 2۔ مزید برآں، آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے، اب جب بھی آپ Airtel کی کوئی نئی سروس- موبائل، مواد یا وائی فائی حاصل کریں گے، ہم آپ کو آپ کے بنیادی پلان پر اضافی فوائد دیں گے۔ اگر آپ نیا ایئرٹیل وائی فائی کنکشن حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بس یہاں کلک کریں- w ww.a //:htt ps- irtel.in/bl og/w ifi/u nlim ited-enter tainme nt-with-airtel-wi-fi/ ہمیشہ کی طرح، ہم آپ کی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کرتے ہیں تا کہ ہم آپ کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کر سکیں۔

ڈی وی سی انتظامیہ کے خلاف بے گھر افراد نے احتجاجی مظاہرہ کیا

میتھن، 11 رجولائی، (نمائندہ) داموودر ویلی واستو ہارا سنگرام کمیٹی نے آج ڈی وی سی کمپوزٹ بلڈنگ کے سامنے ڈی وی سی کے منفی رویہ اور ٹوٹے وعدوں کو لے کر ایک زبردست احتجاج منظم کیا۔ سب سے پہلے تمام بے گھر لوگ کالی پہاڑی چوک پر جمع ہوئے۔ وہاں سے ایک جلوس کی شکل میں کمیٹی کے صدر باسودیو مہتو کی قیادت میں سبھی لوگ موسیقی کے آلات بجاتے ہوئے سبھ بھون پہنچے اور ڈی وی سی انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے۔ تمام بے گھر افراد نے سی آئی ایس ایف کی طرف سے لگائے گئے بیریکیڈس کے قریب بس اسٹاپ پر بیٹھ کر احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ واضح رہے کہ جب بھی کمیٹی اپنے مطالبات کے لیے احتجاج کرتی ہے تو انتظامیہ احتجاج کو ملتوی کرنے میں وقت لیتی ہے۔ انتظامیہ نے ہمیشہ ہمدرد، آرام دہ اور بے گھر افراد کے درمیان امتیاز برتا ہے۔ احتجاجی مقام پر کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ ڈی وی سی انتظامیہ بے گھر لوگوں کو یکمشت 15 لاکھ روپے معاوضہ یا نوکریاں دے، ساتھ ہی بے گھر دیہاتوں میں ترقیاتی کام اور پانی اور بجلی سمیت بنیادی سہولیات فراہم کرے۔ سی ایس آر ڈی وی سی میں آؤٹ سورسنگ کے تحت کی جاری تقرریوں پر صرف بے گھر افراد کو ہی بحال کیا جائے بصورت دیگر بے گھر افراد کی تحریک مخلوط عمارت کے سامنے جاری رہے گی اور ضرورت پڑنے پر بھوک ہڑتال بھی کی جائے گی۔ پریس کے جانے تک احتجاج جاری تھا۔

ڈی وی سی کے یوم تاسیس پر فٹ بال میچ کا انعقاد

میتھن، 11 رجولائی، (نمائندہ) ڈی وی سی کے 77 ویں یوم تاسیس کے موقع پر

ڈی وی سی میتھن کے سی ایس آر ڈپارٹمنٹ کی جانب سے آج لیفٹ بینک ہائر سیکنڈری اسکول کے احاطے میں مختلف طبقات کے بچوں کے لیے فٹ بال میچ کا انعقاد کیا گیا۔ پہلے فائنل میچ میں ساتویں کلاس اے کی ٹیم نے چھٹی کلاس اے کو، نویں کلاس کی بی ٹیم نے نویں کلاس کی ٹیم کو اور گیارہویں کلاس کی ٹیم نے دسویں کلاس اے کی ٹیم کو شکست دی۔ میچ کے مہمان خصوصی چیف منیجر ہیومن ریسورس بی سی کھور رہے جبکہ مہمانان خصوصی ڈاکٹر کوشلندر کمار چیف آفیسر سی ایس آر، اروند کمار سنگھ منیجر ہندی سیل موجود تھے۔ مہمانوں نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں کو انعامات سے نوازا۔ پروگرام میں پرنسپل جی سی گھوش، اسپورٹس ٹیچر زانیرون ساہا، ادت سنہا، وشو وجے نارائن سنگھ، اوم پرکاش، ایس کے گھوش اور دیگر اساتذہ نے قابل ستائش تعاون کیا۔ پہلے فائنل میچ میں ساتویں کلاس اے کی ٹیم نے چھٹی کلاس اے کو، نویں کلاس کی بی ٹیم نے نویں کلاس کی ٹیم کو اور گیارہویں کلاس کی ٹیم نے دسویں کلاس اے کی ٹیم کو شکست دی۔ میچ کے مہمان خصوصی چیف منیجر ہیومن ریسورس بی سی کھور رہے جبکہ مہمانان خصوصی ڈاکٹر کوشلندر کمار چیف آفیسر سی ایس آر، اروند کمار سنگھ منیجر ہندی سیل موجود تھے۔

لویاباد میں منچ نے اسکول میں 30 پودے لگائے

لویاباد، 11 رجولائی، (نمائندہ) دھنباد کو آلودگی سے پاک بنانے کے مقصد سے گرامین ایکتا منچ کی شجر کاری مہم کے تحت جمعرات کو منچ کے صدر رنجیت عرف بھولو سنگھ نے واسودیو گاندھی اسمرتی ہائی اسکول، لوئی آباد میں پودا لگایا۔ اسکول کے احاطے میں 30 پھل دار اور سایہ دار درخت لگائے گئے۔ چیئرمین شری سنگھ نے کہا کہ اگر اسکول کے بچے ماحول کے بارے میں بیدار ہو جائیں تو آنے والی نسل کو صاف ہوا مل سکے گی۔ شری سنگھ نے بچوں سے کہا کہ جس طرح آپ تعلیم کے میدان میں اپنا جھنڈا لہرا رہے ہیں، اسی طرح آپ بھی دھنباد کو سرسبز بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بھارت کی خاندانی منصوبہ بندی کا سفر: ہمارے فیصلہ کن لمحات اور مستقبل میں پیش آنے والی چنوتیوں کی خاکہ بندی

جگت پرکاش نڈا

صحت و خاندانی بہبود اور کیمیاوی اشیاء اور کیمیاوی کھادوں کے مرکزی وزیر، حکومت ہند عالمی یوم آبادی کے دن (11 جولائی) کے موقع پر ہم خاندانی منصوبہ بندی کے معاملے میں بھارت کے بے مثال سفر پر نظر ڈالتے ہیں۔ ہم اپنی کامیابیوں کا جشن مناتے ہیں، مستقبل کے حامل امکانات کی جانب دیکھتے ہیں اور ان چنوتیوں سے نمٹنے کے تئیں اپنی عہد بندگی کی توثیق کرتے ہیں جو آگے درپیش ہوں گی۔ بھارت کی قیادت اور پیش رفتیں 2024 میں اقوام متحدہ کی بین الاقوامی کانفرنس برائے آبادی ترقیات سے متعلق 30 ویں کانفرنس (آئی سی پی ڈی) میں اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ بھارت نے نہ صرف یہ کہ آئی سی پی ڈی کے ایجنڈے کو مضبوطی سے قیادت فراہم کی ہے بلکہ بہتر خاندانی بہبود منصوبہ بندی خدمات اور ڈرامائی طور پر اس کے صحتی نتائج خصوصاً ماؤں اور بچوں کی صحت کے معاملے میں زبردست کامیابی حاصل کی ہے۔ آبادی سے متعلق تبدیلیوں کے تقاضوں کی تکمیل بھارت میں نئی پیڑھی کی خواتین نسبتاً چھوٹے خاندانوں کا متبادل اپنا رہی ہیں، اوسطاً صرف دو بچوں پر اکتفا کیا جا رہا ہے۔ یہ رجحان گذشتہ دہائی، جس کے دوران نصف سے زائد خواتین (57 فیصد کے بقدر) کی تولیدی عمر (15 سے 49 برس) نے سرگرمی کے ساتھ جدید مانع حمل ذرائع اپنائے تھے، کے مقابلے میں ایک اہم تبدیلی کا مظہر ہے۔ مانع حمل ذرائع کا عام استعمال بھارت کی خاندانی منصوبہ بندی کی کامیابی کو اجاگر کرتا ہے۔ تاہم خاندانی منصوبہ بندی محض مانع حمل تک محدود نہیں ہے، یہ صحت اور خواتین کی خیر و عافیت، خاندانوں اور برادریوں سے بھی مربوط ہے۔ یہ خواتین، لڑکیوں اور نوجوانوں کو حقوق اور متبادلوں کی فراہمی کے ذریعہ با اختیار بناتی ہے۔ 369 ملین کے بقدر نوجوان افراد جن کی عمر 10 سے 24 برس کے درمیان ہے، بھارت آبادی کے لحاظ سے ایک تغیراتی مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، اور ایک وکست بھارت کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے کمربستہ ہے۔ مزید برآں، گذشتہ دہائی کے دوران اس پروگرام نے خاطر خواہ طور پر بالیدگی حاصل کی ہے، خاندانی بہبود کے معاملے میں مختلف النوع طریقہ ہائے کار اپنائے ہیں جن کا تعلق شفاخانوں پر مبنی ہدف بند طریقہ ہائے کار سے لے کر اب رضا کارانہ طور پر خاندانی منصوبہ بندی کے متبادلوں سے ہے۔ یہ فرق ایسی پالیسیوں کو اختیار کیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے جو آبادی سے متعلق بدلتی ہوئی چنوتیوں کا سامنا کرنے کی علامت ہیں۔ قومی آبادی اور صحتی پالیسیاں خاندانی منصوبہ بندی کے لیے اب تک نہ حاصل کی گئی ضروریات سے نمٹنے پر زور دیتی ہیں۔ اس کے تحت ان خواتین کی فیصد کا تعین کیا جاتا ہے جو قطعاً بچے پیدا نہیں کرنا چاہتیں یا بچوں کی پیدائش میں تاخیر کرنے کی خواہش مند ہیں تاہم وہ کسی طرح کے مانع حمل ذرائع کا استعمال نہیں کر رہی ہیں۔ اس پروگرام کو 2012 میں تاریخی سنگ میل کامیابی حاصل ہوئی۔ تولیدی، ماؤں سے متعلق، نو زائیدہ بچوں اور نوخیزوں کی صحت (آر ایم این سی ایچ + اے) پر مبنی طریقہ کار کو ادارہ جاتی شکل دینے کے بعد، ساتھ ہی ساتھ خاندانی منصوبہ بندی 2020 کے ذریعہ خاندانی منصوبہ بندی پر عالمی اصرار اور اب خاندان بندی 2030، اس نے افزوں طور پر بیداری میں اضافہ لانے، معاشرے کی شراکت داری کو فروغ دینے اطلاعات اور خدمات تک رسائی کی کیفیت کو بہتر بنانے، مانع حمل سے متعلق متبادل دائروں کو وسیع کرنے، آخری سرے تک خدمات کی عمدہ بہم رسانی کو یقینی بنانے اور اعلیٰ تولیدی خطوں میں اختراعی حکمت عملیاں اپنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ ملک کی نمو اور ترقی آبادی کی حرکیات سے مربوط ہے۔ مقصد یہ ہے کہ دونوں یعنی قومی اور ذیلی قومی سطح پر تولیدی صلاحیت کی متبادل سطحوں کو قائم رکھا جائے اور ان کا متبادل تلاش کیا جائے۔ بھارت نے قومی سطح (ٹی ایف آر 0.2) پر پہلے تولیدی صلاحیت کی سطح کا متبادل تلاش کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے اور 31 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے پہلے ہی یہ سنگ میل این ایف ایچ ایس-5 (2019-21) کے مطابق حاصل کر لیا ہے جو اس کے اس سفر کی کامیابی کا ایک حصہ ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کے ساتھ اسے عالمی پیمانے پر بھی ماؤں اور بچوں کی بیماری اور شرح اموات میں تخفیف لانے کے ذریعہ کے طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس پروگرام کا ایک اہم عنصر ماؤں اور بچوں کی صحت کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے جس نے ایک جامع طریقہ سے مجموعی پالیسی مقاصد کو وسعت دی ہے۔ بھارتی ریاستوں کی آبادی سے متعلق متنوع کیفیت پوری دنیا میں منفرد حیثیت رکھتی ہے اور خاندانی منصوبہ بندی حکمت عملیاں بھی اسی لحاظ سے اپنائی گئی ہیں۔ قابل رسائی مانع حمل ذرائع اور متبادل کے دائرے کو وسیع کرنے کے ساتھ ساتھ حکمت عملی یہ بھی ہے کہ سماجی مسائل مثلاً شادی کے وقت عمر، پہلے بچے کی پیدائش کے وقت عمر، اور لڑکی کے ذریعہ حصول تعلیم جیسے پہلوؤں کو بھی اہم طریقہ سے زیر غور لایا جائے۔ یہ وہ عناصر ہیں جو ایسی خاندانی منصوبہ بندی کے مجموعی طریقہ کار کو کامیاب بنانے کے لیے اہمیت کے حامل ہیں جن کے توسط سے ملک کی متنوع ضروریات کی تکمیل کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔ مشن پریوار وکاس (ایم پی وی): خاندانی منصوبہ بندی کو تغیر سے ہمکنار کرنا مشن پریوار وکاس جو حکومت ہند کے تحت کلیدی اہم خاندانی منصوبہ بندی پروگراموں کا ایک حصہ ہے، اس کا آغاز 2016 میں کیا گیا تھا تاکہ مانع حمل ذرائع تک رسائی میں اضافہ لایا جا سکے اور سات ریاستوں (بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان، اتر پردیش، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور آسام) میں واقع 146 از حد تولیدی اضلاع میں خاندانی منصوبہ بندی خدمات کو فروغ دیا جائے۔ سارتھی واہنوں (پہیوں پر بیداری)، ساس بہو سمیلن کا استعمال کر کے وسیع پیمانے پر مہمات کے اہتمام کے ذریعہ خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کے لیے تغیراتی طریقہ کار اپنا کر نوجوان خواتین کے لیے درپیش سماجی رکاوٹوں کو دور کیا جا سکتا ہے تاکہ وہ مانع حمل ذرائع تک رسائی حاصل کر سکیں اور ان خواتین کو نئی پہل کے کٹ فراہم کرائے جا سکیں خصوصاً نو بیاہتا جوڑوں کو یہ کٹ فراہم کرائے جائیں تاکہ انہیں خاندانی منصوبہ بندی کے تئیں حساس اور بیدار بنایا جا سکے اور وہ ذمہ دارانہ انداز میں والدین بننے کے طور طریقے سیکھ سکیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ایسا صحتی نظام مستعد اور چاق و چوبند بنایا گیا جو عمدگی کی حامل خدمات اور ایک مضبوط خاندانی منصوبہ بندی لاجسٹکس انتظام اطلاعاتی نظام کا استعمال کر کے بلا فصل مانع حمل ذرائع کی سپلائی کو یقینی بنا سکے۔ جدید اقسام کے مانع حمل ذرائع کو اپنانے کے معاملے میں اہم حصہ داری رونما ہوئی ہے، اضلاع میں اس پروگرام کو تیزی سے اپنایا گیا ہے جس سے ایم پی وی دخل اندازیوں کے مثبت اثرات کا پتہ ملتا ہے۔ ایم پی وی اضلاع میں جدید اقسام کے مانع حمل ذرائع کو اپنانے کے معاملے میں جو اصلاحات رونما ہوئی ہیں ان کے نتیجے میں حکومت کو یہ فیصلہ لینے میں آسانی ہوئی کہ اس پروگرام کو ان تمام سات ریاستوں میں بڑھا دیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ 2021 میں شمال مشرقی ریاستوں میں بھی اسے وسعت دی جائے۔ قومی خاندانی منصوبہ بندی پروگرام کے تحت متبادل ذرائع کی تعداد کو وسعت دینا آبادی کی بدلتی ہوئی صورتحال اور ضروریات سے ہم آہنگ رہنے کے لیے مانع حمل کے مختلف النوع ذرائع کی اقسام کو 2016-17 کے مالی سال میں وسعت دی گئی ہے۔ فی الحال، قومی منصوبہ بندی پروگرام ایسے جدید قسم کے متعدد مانع حمل ذرائع پیش کرتا ہے جنہیں ضرورت پڑنے پر ترک بھی کیا جا سکتا ہے۔ ان میں کانڈوم، اندرون رحم استعمال ہونے والے آلات، کھانے والی گولیاں، ایم پی اے انجکشن وغیرہ شامل ہیں۔ 10 ریاستوں میں ہر دو اضلاع پر احاطہ کرتے ہوئے جلد کے نیچے اور زیر جلد حصوں سے متعلق (انترا- ایس سی) انجکشن لگانے کا طریقہ کار ابتدائی تعارف کے مرحلے میں ہے، منصوبہ یہ ہے کہ آئندہ برسوں میں کل ہند پیمانے پر اسے مزید وسعت دی جائے۔ عمل کے لیے ایک نعرہ جب ہم عالمی یوم آبادی 2024 منا رہے ہیں، جس کا عنوان ہے "ماں اور بچے کی صحت اور خیر و عافیت کے لیے وضع حمل کی صحت مند ٹائمنگ اور فاصلہ"۔ ہم اپنے ریاستی شرکائے کار کی کوششوں اور ہمارے صحتی کارکنان پر مبنی افرادی قوت کی بے مثال لگن اور وابستگی کا اعتراف کرتے ہیں جن میں اے این ایم، آشا کارکنان اور دیگر زمینی سطح پر کام کرنے والے کارکنان شامل ہیں جو اہم اطلاعات اور خدمات کی فراہمی کے معاملے میں ہراول کے طور پر کام کرتے ہیں۔ دنیا کے نوجوانوں، نوخیزوں، خواتین اور بچوں کی تعداد کا ایک قابل ذکر حصہ ہمارے ملک میں سکونت پذیر ہے، اس کے نتیجے میں ہمیں آبادی کی شکل میں ایک منفرد بالادستی ہے۔ تاہم یہ چیز اس ضرورت کو بھی اجاگر کرتی ہے کہ ہمیں اپنے عوام الناس کی صحت اور خیر و عافیت کے لیے سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔ عمدگی کی حامل حفظان صحت خدمات اور مانع حمل ذرائع کے وسیع تر دائرے تک رسائی اہمیت کی حامل ہے۔ حکومت نے رسائی سے متعلق بندشوں پر قابو حاصل کرنے کا عہد کر رکھا ہے۔ مانع حمل ذرائع کے استعمال کے سلسلے میں جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں، انہیں دور کرنے، موکلان میں بیداری کے فقدان، جغرافیائی اور اقتصادی چنوتیاں، سماجی اور ثقافتی بندشیں، ان سب کو ختم کرنا لازم ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی، خدمات بہم رسانی، جن میں دونوں یعنی عارضی اور طویل المدت مانع حمل ذرائع کے طریقہ ہائے کار شامل ہیں، کے لیے دستیابی کو یقینی بنانا، جیسی باتیں ایسی ہیں جن میں خاطر خواہ سرمایہ کاریاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ وافر بجٹی تخصیص کی جا رہی ہے، اور صحتی سہولتوں اور معاشرتی کارکنان کے توسط سے بلا روک ٹوک سپلائی کو برقرار رکھا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ خاندانی منصوبہ بندی خدمات کی توسیع آیوشمان آروگیہ مندروں کے توسط سے آخری سرے تک کی جا رہی ہے جس تیز رفتاری سے ڈیجیٹل دنیا بالیدہ ہوئی ہے، حکومت اس موقع کو موثر طریقے سے استعمال کرنے کے لیے پابند عہد ہے تاکہ ہماری تصوریت کو مربوط اور اس کی ترویج و اشاعت موثر طریقے سے ممکن ہو سکے، اس امر کو یقینی بنایا جا سکے کہ اطلاعات اور خدمات کی بہم رسانی کے معاملے میں کوئی شخص پیچھے نہ رہ جائے۔ ہمارے خاندانی منصوبہ بندی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام تر شراکت داران کا اشتراک اور عہد بندگی ضروری امر ہے۔ مانع حمل ذرائع اور طریقوں کے دائرے کو وسعت دے کر تولیدی صحت کو ترجیح دینا لازمی امر ہے۔ مزید برآں، بھارت کو اپنی آبادی کی شکل میں جو بالادستی حاصل ہے اس کے ذریعہ ہمہ گیر ترقی، شہری کرن اور نقل مکانی کی پیچیدگیوں کا سامنا کیا جانا چاہیے۔ اپنی پالیسیوں میں ان تمام عناصر کو شامل کر کے اس امر کو یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ آبادی میں ہونے والی نمو ایک ہمہ گیر مستقبل اور معاشرے کے تمام عناصر کے لیے مبنی بر شمولیت خوشحالی کا ذریعہ بن جائے۔ کامیاب اہداف دخل اندازیوں کی بازگشت کو مخصوص حکمت عملیوں کے ذریعہ حاصل کیے گئے مقام کے ساتھ ہم آہنگ ہونا بھی ضروری ہے۔ مستقبل کی نمو کی حصول کے لیے تمام تر سقم اور کمزوریوں کو مستحکم طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ اس یوم آبادی کے موقع پر، آیئے ہم سب عہد کریں کہ ہم سب کے لیے ایک روشن تر اور صحت بخش مستقبل تعمیر کریں گے۔ ہماری خصوصی توجہ پورے بھارت میں حاشیے پر زندگی بسر کرنے والی خستہ حال برادریوں پر مرکوز ہوگی۔ آیئے ہم سب ایک ایسے مستقبل کے لیے کوشاں ہوں جہاں ہماری آبادی کی شکل میں حاصل فوائد کلی طور پر بروئے کار لائے جا سکیں، جہاں ہر شہری عمدگی کے حامل حفظان صحت کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکے، اور جہاں ہمارے عوام کی صحت اور خیر و عافیت ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہو۔ ہم سب مل کر اس تصوریت کو حقیقی شکل دے سکتے ہیں۔

کانگریس دفتر کھولنے کو لیکر وزیر عرفان انصاری کو میمورنڈم سونپا گیا

دھنباد، 11 رجولائی، (نمائندہ) دھنباد ضلع کانگریس کے وفد نے جھارکھنڈ حکومت کے دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر عرفان انصاری سے ملاقات کی اور دھنباد میں بند کانگریس دفتر کو کھولنے کے لیے ایک میمورنڈم پیش کیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سے اس حوالے سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی گئی ہے۔ جناب انصاری نے کہا کہ کانگریس دفتر ہمارا مندر ہے۔ ہم کانگریس کی وجہ سے وزیر ہیں۔ اس لیے ہم ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ضلع صدر سنتوش سنگھ نے کہا کہ وزیر عرفان انصاری نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ کانگریس دفتر کھولنے کے لیے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے بات کریں گے۔ وزیر نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کو اس معاملے پر سنجیدگی سے پہل کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر کانگریس کے ضلع صدر سنتوش کمار سنگھ، جھارکھنڈ اسٹیٹ کانگریس ڈسپلنری کمیٹی کے چیئرمین برجیندر پرساد سنگھ، جھارکھنڈ اسٹیٹ یوتھ کانگریس کے صدر ابھیجیت راج، عرفان خان چودھری، دھنباد ضلع کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر ظہیر انصاری، آصف رضا، کتا پاسوان اور دیگر موجود تھے۔

ڈی ڈی سی نے منریگا اسکیموں کا جائزہ لیا

گملا، 11 رجولائی، (نمائندہ) جمعرات کو منریگا اسکیم کا جائزہ اجلاس ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر کی صدارت میں بلاک آفس آفیسر منریگا، جونیئر انجینئر، اسسٹنٹ انجینئر منریگا کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس دوران منریگا کے تحت مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ آدھار پر مبنی ادائیگی کے سلسلے میں این پی سی ٹی کی ناکامی کی صورت میں، تمام بی پی اوز کو 15 دنوں کے اندر تمام پنچایتوں میں کیمپ منعقد کرکے اور پوسٹل ادائیگی کے ذریعہ بینک اکاؤنٹس کھول کر آدھار پر مبنی ادائیگی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ایف ٹی او رجسٹریشن کے ریجیکشن ٹرانزیکشن کے بارے میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ ایف ٹی او کے مسترد ہونے کے تمام کیسز کو اگلے تین دنوں کے اندر دوبارہ رجسٹر کیا جائے۔ برسا ایریگیشن ویل پروموشن مشن کے تحت جن کنوؤں میں بھرنے کا کام جاری ہے ان کی بھرائی کا کام مکمل کرنے کے بعد ریاستی ہیڈکوارٹر کی ریلیز رقم کی ادائیگی مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ویر شہید پوٹو ہو اسپورٹس گراؤنڈ اسکیم کے تحت تمام بلاکس کے AEs اور JEs کو ہدایت کی گئی کہ وہ تمام جسمانی طور پر مکمل شدہ کھیلوں کے میدانوں کے MIS کو ایک ہفتے کے اندر مکمل کریں۔ نیز ٹارگٹ کے مطابق کھیل کے میدان کو منظور شدہ زمرے میں کوڈ کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ برسا گرین ولیج اسکیم (2025-2024) کے تحت تمام منظور شدہ اسکیموں کو ایک ہفتہ کے اندر مکمل کرکے گڑھے کھودنے اور باڑ لگانے کا کام مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ جاری کام ایک ہفتے میں مکمل نہ ہونے پر متعلقہ بی پی ایس کی تنخواہ بلاک کرنے کا حکم دیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے مالی سال 2021-22 اور اس سے قبل کی اسکیموں کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی جس میں دیدی بڑی/ڈوبھا/ پردھان منتری آواس یوجنا وغیرہ کو ایک مہم چلا کر بند کرنے کی ہدایت دی گئی۔ MIS میں تاخیر بند کریں۔ چیف منسٹر لائیو سٹاک ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت مالی سال 2023-24 کے مستفید ہونے والوں کی فہرست بلاکس کو دستیاب کرادی گئی ہے۔ بغیر کسی تاخیر کے تمام مستحقین کی کوڈنگ مکمل کرنے اور اسکیم کو منظور کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

ڈی سی چندن کمار کی زیر صدارت محکمہ صحت کی میٹنگ

رام گڑھ، 11 رجولائی، (نمائندہ) بچوں کو باقاعدگی سے ٹیکہ لگانے کے سلسلے میں بدھ کو کلکٹریٹ ہال میں ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں محکمہ صحت کی ضلعی سطح کی ٹاسک فورس کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد سے محکمہ صحت کی ضلعی سطح کی ٹاسک فورس کی سابقہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ریگولر ویکسینیشن کے تحت ہونے والے کام کے بارے میں معلومات لی، جس کے بعد پی پی ٹی کی طرف سے ڈبلیو ایچ او کی جانب سے ڈاکٹر امریندر کمار اور ڈاکٹر سالین نے پریزنٹیشن کے ذریعے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو ضلع رام گڑھ میں بچوں کو باقاعدگی سے ٹیکے لگانے اور مختلف بیماریوں سمیت ضلع میں اب تک کیے گئے کاموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ خسرہ اور روبیلا جو کہ بچوں میں باقاعدگی سے ویکسین نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اس میں اصلاحات کے حوالے سے کیا جانے والا کام بتایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران، ڈاکٹروں اور دیگر متعلقہ حکام سے کہا ہے کہ وہ خسرہ اور روبیلا سے متعلق کیسز کی نشاندہی کرنے اور صدر اسپتال اور دیگر مراکز صحت وغیرہ میں آنے والے بچوں کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ کام کریں۔ گرمی سے متاثرہ افراد کو بخار کی علامات کی نشاندہی کرنے اور انہیں DRCHO اور WHO کے ڈاکٹروں کے علم میں لانے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے عوام الناس کو ہدایت کی کہ وہ خسرہ اور روبیلا سے متعلق مختلف غلط فہمیوں کو دور کریں اور اگر کسی بچے میں اس کی علامات نظر آئیں تو فوری طور پر قریبی مرکز صحت سے رابطہ کرنے کے لیے انہیں آگاہ کریں۔ ضلع میں باقاعدگی سے ٹیکہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد اور دیگر متعلقہ افسران کو صحت مراکز، ذیلی مراکز صحت وغیرہ میں ویکسینیشن کے لیے مناسب کولڈ اسٹوریج کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران ضلع میں ویکسی نیشن کو موثر انداز میں یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ضلع کے مختلف علاقوں میں عام لوگوں کے تناسب سے اے این ایم اور سہیا کی دستیابی کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اے این ایم اور سہیوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران، میڈیکل آفیسر انچارج اور دیگر اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ حکومت کے یو ڈبلیو آئی این پورٹل پر روٹین ویکسینیشن کے تحت ہونے والے ہر کام کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کریں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موجود افسران کے ہمراہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد سکول کھلنے کے بعد مہم کے موڈ میں بچوں کو ٹی ٹیس ڈپتھیریا کے ٹیکے لگانے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

بی ڈی او نے گھاگھرا بلاک آفس میں اہلکاروں کے ساتھ میٹنگ کی

گملا، 09 رجولائی، (نمائندہ) منگل کو گھاگھرا بلاک آفس کمپلیکس کے آڈیٹوریم میں بی ڈی او دنیش کمار نے انتخابات سے متعلق کام کے سلسلے میں مبصرین کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں بی ڈی او دنیش کمار نے تمام مبصرین سے کہا کہ وہ مردہ، ٹرانسفر اور غیر حاضر افراد کے نام چیک کریں۔ بعد ازاں ووٹر لسٹ کو دو دن کے اندر ختم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے ووٹرز کی فہرست تیار کی جائے جو فوت ہو چکے ہیں یا باہر رہ رہے ہیں یا غیر حاضر ہیں۔ کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی آپ ووٹرز کی تصدیق کے بعد ہی نام شامل کرنے اور نکالنے کا کام کریں گے۔ نئے ووٹرز کو چھوڑا نہیں جانا چاہیے اور 18 سال یا 18 سال سے زیادہ عمر کے نئے ووٹرز کے لیے فارم بھرنا چاہیے۔

ایم ایل اے کے ہاتھوں 742 طالبات میں سائیکل تقسیم

چکردھرپور، 11 رجولائی، (نمائندہ) ترقی کا پہیہ سائیکل تقسیم اسکیم کے تحت، ایم ایل اے سکھرام اوراون نے جمعرات کو مارواڑی پلس 2 ہائی اسکول کیمپس میں مختلف اسکولوں کی 742 طالبات میں سائیکلیں تقسیم کیں۔ سائیکل تقسیم کی تقریب میں ایم ایل اے سکھرام اراو، بلاک چیف جیوتی سنجوئی، ڈپٹی چیف ونے پردھان، ضلع پریشد رکن بینا جونکو، 20 پوائنٹ کے صدر تارا کانت سنجوئی، وجے صمد اور دیگر مہمانوں کا گلدستے سے استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے سکھرام اوراون نے کہا کہ یہ جھارکھنڈ حکومت کی ایک اہم اسکیم ہے۔ اس اسکیم سے غریب طلبہ کو کافی مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ اگر تمام طلباء کو سائیکلیں مل جائیں تو وہ وقت پر سکول آسکیں گے۔ جس طرح جسم کا ہر حصہ اہم ہے اسی طرح سائیکل کا ہر حصہ بھی اہم ہے۔ حکومت نے نئی بجٹ شروع کر دی، اب بچے گھنٹی بجا کر سکول پہنچیں گے۔ اس سے سکولوں میں حاضری بڑھے گی۔ پروگرام کے دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر گرجا نند کسکو، بی پی آر او منوج سنہا، بی پی او بلراج کپور، سنتوش اور دیگر موقع پر موجود تھے۔

ہندوستانی فوج نے کرگل فتح کے 25 سال مکمل ہونے کی یاد میں دہلی سے

دراس تک ’’ہارٹ ٹو بریو ہارٹس‘‘ کار ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

نئی دہلی۔ 11 رجولائی۔ ایم این این۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ، دہلی ایریا، لیفٹیننٹ جنرل بھونیش کمار نے 11 جولائی 2024 کو کریاپا پریڈ گراؤنڈ، دہلی چھاؤنی سے کرگل جنگ میں ہندوستان کی جیت کی 25 ویں سالگرہ کی یاد میں ایک کار ریلی ہارٹ ٹو بریو ہارٹس کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ہارٹ ٹو بریو ہارٹس کار ریلی کرگل جنگ کے ہیروز کی بہادری، لچک اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتی ہے تاکہ کرگل جنگ کی رجت جینتی کی تقریبات کو یاد کیا جاسکے۔ کار ریلی کو بیک وقت 30 جون 2024 کو تنوٹ بارڈر پوسٹ، تیزو اور کوچی پورٹ سے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا، جس میں ملک بھر کے فوجیوں خاص طور پر سرحدوں پر تعینات شہریوں کے لیے پیغامات تھے۔ ٹیمیں 9 جولائی کو دہلی میں اکٹھی ہوئیں، اور دراس میں کرگل جنگ کی یادگار کے لیے آگے بڑھنے کے لیے آج جھنڈی دکھا کر روانہ ہوئیں۔ یہ ریلی 15 جولائی 2024 کو کرگل وار میموریل پر اختتام پذیر ہونے سے پہلے 10000 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کریں گی۔ یہ ریلی راستے میں مختلف فوجی اسٹیشنوں سے گزرے گی اور ہندوستانی فوج کے بہادر سپاہیوں کو خراج تحسین پیش کرے گی۔ تمام اہم مقامات پر پرچم کشائی کی تقریبات حاضر سروس اہلکاروں، سابق فوجیوں، بہادر خواتین اور بہادروں کے خاندان کے افراد اور ممتاز معززین کی موجودگی میں منعقد کی جا رہی ہیں۔ کرگل جنگ کے سابق فوجیوں اور بہادر خواتین کو جنگ کے دوران ان کی قربانیوں اور غیر متزلزل حمایت کو تسلیم کرتے ہوئے اعزاز سے نوازا جا رہا ہے۔ مہندرا اینڈ مہندرا کے ذریعہ ہندوستانی فوج کے تعاون سے منعقد کی گئی یہ ریلی خطوط، نظموں، خاکوں اور دیگر تخلیقی تاثرات کی شکل میں شہریوں کے پیغامات لے کر جاتی ہے۔ جیسے ہی یہ ریلی ملک کے طول و عرض سے گزرے گی، وہ اپنے ساتھ ہمت، قربانی اور حب الوطنی کی داستانیں لے کر جائے گی۔ خطوط، پیغامات اور پوسٹرز/تصاویر کی شکل میں مہندرا اینڈ مہندرا کے شوروم پورے ہندوستان میں جمع کیے گئے اشاروں کو بھی ریلی کے ذریعے لے جایا جا رہا ہے۔ یہ مہم تمام ہندوستانیوں کے لیے ہندوستانی مسلح افواج کے تئیں اپنی تعریف کا اظہار کرنے کا ایک مخلصانہ مطالبہ اور موقع ہے۔

انر وہیل کلب کی افتتاحی تقریب اختتام پذیر

گریڈیہہ، 11 رجولائی، (نمائندہ) گرڈیہہ پرلس کے انر وہیل کلب کی افتتاحی تقریب آج منعقد ہوئی۔ تقریب کا آغاز چراغ روشن اور گنیش وندنا سے ہوا۔ مہمان خصوصی ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر پشپا سنہا تھیں۔ تقریب میں تین نئے ممبران کو شامل کیا گیا۔ تقریب کے دوران سکول جانے والی لڑکی کو سائیکل دی گئی۔ کلب کی نئی صدر سریشتی سوتم، سکریٹری سمردھی سمن، خزانچی ساکشی پریا، آئی ایس او شیوانی کماری، نائب صدر سمرن وادھوا اور ایڈیٹر آیوشی مشرا بنیں۔ پی ڈی سی پونم پرکاش نے صدر جمہوریہ کو کالر پہنا کر مبارکباد دی۔ پروگرام میں موجود مہمانوں کو پودا دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر روٹری کلب کے صدر روی چیڈی والا، روٹری جوڑے کے صدر سدھارتھ گوریساریا، آئی ایم اے کے ڈاکٹر پردیپ سہائے، پی ڈی سی پونم پرکاش، انر وہیل کلب من شائن کی چارٹر صدر رنجنا باگیریا، کویتا راج گدھیا نائب صدر سنشائن، آئی ایس او کے ٹریژرر ای ایس او سمرتی، سنشائن کے ٹریژرر اور دیگر موجود تھے۔ پروفیسر آرتی ورما، ڈاکٹر انکیتا سہائے، تنوجا بھوشن، ریتا سہائے، سنیا برنوال، ریتو لالا، رومانہ انجمت، سنگیت سہائے، شریشتی سنہا، پریتی بھاسکر اور دیگر ممبران موجود تھے۔

بھارت اور بنگلہ دیش نے جہاز رانی اور تجارت کے نئے مواقع پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 11 رجولائی۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کا ایک 13 رکنی وفد مشرقی ساحل پر واقع ہندوستانی بندرگاہوں کے ذریعے بنگلہ دیش کے ایگزم کارگو کی ترسیل کے امکانات کا جائزہ لینے کے لیے 9 سے 12 جولائی 2024 تک ہندوستان کے چھ روزہ دورے پر ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت جہاز رانی کے جوائنٹ سکریٹری ایس ایم مصطفی کمال کی قیادت میں وفد میں بنگلہ دیش کی دیگر اہم وزارتوں اور بندرگاہوں کے نمائندے شامل ہیں۔ وفد کا چنئی، کرشنا پٹنم، وشاکھاپٹنم، کولکاتہ اور ہلدیہ کی بندرگاہوں کا دورہ۔ گزشتہ سال دسمبر میں ڈھاکہ میں منعقدہ انڈیا۔ بنگلہ دیش شپنگ سیکریٹریز سطح کے مذاکرات (ایس ایس ایل ٹی) کے متفقہ منٹس کے مطابق ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان کوسٹل شپنگ ایگریمنٹ اور ان لینڈ واٹر ٹرانزٹ اینڈ ٹریڈ (پی آئی ڈبلیو ٹی ٹی) معاہدے پر پروٹوکول کا استعمال کرتے ہوئے مشرقی ساحل پر ہندوستانی بندرگاہوں کے ذریعے بنگلہ دیش کے ایگزم کارگو کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ایس ایس ایل ٹی کے طے شدہ منٹوں میں ہندوستان کی طرف سے ایجنڈا نمبر 6 کو منتقل کیا گیا۔ بنگلہ دیشی وفد کے دورے کا مقصد ہندوستانی بندرگاہوں پر تکنیکی سہولت، تجارتی قابل عمل اور بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے بارے میں علم حاصل کرنا ہے تاکہ بنگلہ دیشی کارگو کی ترسیل کے لیے ان کی صلاحیت کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ان لینڈ واٹر ویز اتھارٹی آف انڈیا (آئی ڈبلیو اے آئی)، بندرگاہوں اور جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت، جہاز رانی کے ڈائریکٹر جنرل اور سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز کے افسران دورہ کرنے والے وفد کے ہمراہ تھے۔ وفد نے مشرقی ساحل پر مختلف ہندوستانی بندرگاہوں کے چیئرمین کے ساتھ نتیجہ خیز بات چیت کی۔ جن میں چنئی پورٹ اتھارٹی، کرشنا پٹنم پورٹ، وشاکھاپٹنم پورٹ اتھارٹی، سیاما پرساد مکرجی پورٹ کے تحت کولکاتہ ڈاک اور ہلدیہ ڈاک کمپلیکس شامل تھے۔ وفد نے ڈھاکہ اور وشاکھاپٹنم کے درمیان دریائی کروز خدمات شروع کرنے کے امکان پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈائریکٹر (ٹریفک)، آئی ڈبلیو اے آئی، جناب اے کے بنسل نے مندوبین کو مطلع کیا کہ آئی بی پی روٹ پر کروز سروس پہلے سے موجود ہے اور اسے بنگلہ دیش سے وشاکھاپٹنم اور مشرقی ساحل کی دیگر بندرگاہوں تک ساحلی راستوں پر مزید بڑھایا جاسکتا ہے جیسا کہ ایم او یو اور پروٹوکول کے تحت پروٹوکول اور آئی بی پی روٹ پر مسافروں اور کروز کے لیے پہلے سے موجود ہے۔ وفد کے مغربی بنگال کے ہلدیہ میں آئی ڈبلیو اے آئی ملٹی ماڈل ٹرمینل کے دورے کے دوران آئی بی پی روٹ پر اندرون ملک جہازوں کا استعمال کرتے ہوئے بنگلہ دیش سے ہلدیہ/کولکاتہ تک کارگو کی واپسی کے امکان پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

لوک سبھا سپیکر اوم برلا نے گلوبل گورننس میں عظیم تر جمہوریت کی وکالت کی

سینٹ پیٹرزبرگ۔ 11 رجولائی۔ ایم این این۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) جیسے عالمی گورننس ڈھانچے کو زیادہ سے زیادہ جمہوری بنانے کے لئے ایک مضبوط ماحول بنایا۔ سینٹ پیٹرزبرگ میں 10 ویں برکس پارلیمانی فورم سے خطاب کرتے ہوئے، برلا نے کہا کہ ہندوستان ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک کو متحد کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور باہمی احترام، افہام و تفہیم، مساوات، یکجہتی، کھلے پن، جامعیت اور اتفاق رائے کے اصولوں کے لیے اپنی لگن کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ برکس پارلیمانی جہت: بین الپارلیمانی تعاون کو مضبوط بنانے کے امکانات کے موضوع پر پہلے مکمل اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ برلا نے برکس پارلیمانی فورم میں چار نئے ارکان مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کا بھی خیر مقدم کیا۔ لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ برکس، جو بڑی حد تک ترقی پذیر دنیا کے مفادات کی نمائندگی کرتا ہے، عالمی سطح پر حکمرانی کے نظام کو زیادہ جمہوری بنانے اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل، ڈبلیو ٹی او جیسی بین الاقوامی تنظیموں میں اصلاحات کے لیے کھڑا ہے۔ برلا نے برکس ممبران اور دیگر کثیر جہتی فورموں کے درمیان تعاون کو بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا، اور واسودھائیو کٹمبکم کے ہندوستانی فلسفے کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ارکان پارلیمنٹ ترقی اور پائیدار ترقی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور زور دیا کہ برکس پارلیمانی فورم اس تناظر میں اہم ہے۔ برلا نے برکس پارلیمانی فورم کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور تعاون اور یکجہتی کو بڑھانے، عالمی گورننس میں اصلاحات، کثیر الجہتی تنظیموں کو بہتر بنانے، اقتصادی بحالی کو فروغ دینے اور پائیدار ترقی کے 2030 ایجنڈے کے نفاذ کو تیز کرنے کے لیے برکس پارلیمانوں کے درمیان تعاون کے ہندوستان کے موقف کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے بین الاقوامی پارلیمانی یونین کی صدر ٹولیا ایکسن سے بھی ملاقات کی۔

گریڈیہہ کی ٹیم تائیکوانڈو مقابلے کے لیے رانچی پہونچی

گریڈیہہ، 11 رجولائی، (نمائندہ) آئیڈیل انٹرنیشنل اسکول، رانچی میں 5 سے 7 جولائی تک منعقد ہونے والے 23 ویں جھارکھنڈ ریاستی سطح کے سب جونیئر اور جونیئر تائیکوانڈو مقابلے کے لیے گرڈیہہ سے ایک 11 رکنی ٹیم آج رانچی کے لیے روانہ ہوئی۔ گرڈیہہ ڈسٹرکٹ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری امیت سوارنا کر نے بتایا کہ ٹیم میں 3 لڑکیاں نویا سنگھ، کاویہ سنگھ، تانسی تانی اور 6 مرد کھلاڑی نین بھٹاچاریہ، ابھیجیت سنگھ، بھیم یادو، اومکار ورما، پرنس کمار کے ساتھ کوچ آکاش کمار سوارنا کر اور روہت رائے شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس مقابلے میں جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع سے تقریباً 600 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ گرڈیہہ ٹیم میں شامل کچھ کھلاڑی پہلے ہی کئی مقابلے کھیل چکے ہیں۔ امید ہے کہ وہ گولڈ میڈل جیت کر جھارکھنڈ کی ٹیم میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس موقع پر گرڈیہہ ڈسٹرکٹ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کے سرپرست نریشے شہابادی، صدر سومیر شرما، جنرل سکریٹری امیت سوارنکر، اور آکاش کمار، پرسون سنگھ، ششی کانت وشوا کرما، جیوتی کمار، منوہر ورما، راجکمار، پنکج کمار وغیرہ نے ٹیم کو مبارکباد پیش کی اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دی۔ رانچی کے لیے آگے بڑھنا۔

یورو کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں نیدرلینڈز کو شکست

خطابی جنگ انگلینڈ اور اسپین کے درمیان

انگلش اسٹرائیکر ہیری کین نے پہلے ہاف کے 18ویں منٹ میں بال گول پوسٹ میں پہنچا کر میچ 1-1 گول سے برابر کر دیا، اس کے بعد اولی واٹکنز کا آخری لمحے میں کیا جانے والا گول فیصلہ کن ثابت ہوا

برلن: انگلینڈ نے سیمی فائنل میں طاقتور نیدرلینڈز کو 2-1 سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار یورو کپ کے فائنل میں جگہ بنالی، جہاں اس کا مقابلہ 15 جولائی کو اسپین سے ہوگا۔ ایونٹ کا فائنل جرمنی کے شہر برلن میں کھیلا جائے گا۔ جمعرات کو کھیلے جانے والے سیمی فائنل میں انگلینڈ اور نیدرلینڈز کے درمیان زبردست مقابلہ ہوا لیکن میچ کے آخری لمحے میں انگلش کھلاڑی اولی واٹکنز کا گول فیصلہ کن ثابت ہوا۔ میچ شروع ہونے کے بعد ساتویں منٹ میں نیدرلینڈز کے اٹیکنگ مڈفیلڈر زاوی سمنس نے گول کر کے ٹیم کو پہلی کامیابی دلوائی جو زیادہ دیر تک برقرار نہ رہ سکی اور ہیری کین نے وی اے آر ریویو کے بعد 18ویں منٹ میں نیچے دائیں کونے میں عمدہ شاٹ لگا کر فاول پلے پنالٹی کو گول میں تبدیل کر دیا۔ پہلے ہاف میں انگلش ٹیم مخالف ٹیم پر حاوی دکھائی دی لیکن دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے گول پوسٹ پر کئی حملے کیے لیکن کسی بھی ٹیم کو کامیابی نہ مل سکی۔ اسی دوران دوسرے ہاف کے آخری منٹ میں اولی واٹکنز نے گول کر کے نیدرلینڈز پر 2-1 کی برتری حاصل کر لی اور اضافی وقت میں بھی یہ برتری برقرار رہی۔ نیدرلینڈز کو شکست دینے کے بعد انگلش ٹیم ایک مرتبہ پھر یورو چیمپئن شپ کے فائنل میں پہنچ گئی ہے لیکن اس بار انگلینڈ کی ٹیم پہلی مرتبہ کسی غیر ملکی سرزمین پر یورو چیمپئن شپ کا فائنل کھیلے گی۔ واٹکنز نے جیت کے بعد کہا، "میرے پاس الفاظ نہیں ہیں! میں آخر میں میدان سے باہر نہیں آنا چاہتا تھا کیونکہ میں یہ سب کچھ اپنے اندر جذب کر لینا چاہتا تھا۔ مجھے نہیں لگتا کہ میں نے کبھی اتنی بہتر فٹبال کھیلی ہے۔ میں نے نہیں سوچا تھا کہ میں یورو 2024 میں انگلینڈ کے لیے کھیلوں گا، لیکن میں نے اس مقام تک پہنچنے کے لیے بہت محنت کی ہے۔" انگلینڈ نے 2021 کے یورو چیمپئن شپ کا فائنل اٹلی کے خلاف اپنے ہوم گراؤنڈ لندن کے ویمبلے اسٹیڈیم میں کھیلا تھا۔

پیرس اولمپکس کی تیاریوں کے حوالے سے پی وی سندھو نے کہا- بڑے چیلنجوں کے لیے تیار

نئی دہلی: ہندوستان کے اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو، جو اگلے ماہ پیرس اولمپکس میں اپنے تیسرے تمغے کی امید کر رہی ہیں، نے کہا کہ وہ تمغے کا رنگ بدلنے کے لیے پرعزم ہیں۔ 28 سالہ سندھو نے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کے ذریعہ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بائی) اور انڈین اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کے تعاون سے منعقدہ ایک میڈیا بات چیت کے پروگرام کے دوران کہا، "آپ کو ہوشیار رہنے اور سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ میں وہاں پہنچ رہی ہوں، میں حد سے زیادہ پر اعتماد نہیں ہوں، لیکن یقینی طور پر زیادہ ہوشیار اور ایک اور تمغہ جیتنے کی امید کر رہی ہوں۔" انہوں نے کہا اولمپکس میں اپنا تیسرا تمغہ جیتنا ناممکن نہیں ہے۔ میں نے حالیہ دنوں میں اپنی غلطیوں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ مجھے اپنا 100 فیصد دینا ہوگا۔ ہر کھیل اہم ہے اور میں صرف تمغے جیتنے پر توجہ نہیں دینا چاہتی۔ مجھے یقینی طور پر اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنی ہوگی۔" 2016 کے ریو اولمپکس میں چاندی کا تمغہ اور 2020 کے ٹوکیو ایڈیشن میں کانسہ کا تمغہ جیتنے والی سندھو نے کہا، "میں نے اس اولمپکس سے پہلے ایشیائی سرکٹ سے بہت صبر کرنا سیکھا ہے۔ اب مختصر دورانیے کے میچ نہیں ہوں گے۔ آسان پوائنٹس کی کوئی توقع نہیں ہوگی اور کوئی میچ بڑی برتری کے باوجود تب تک ختم نہیں سمجھا جائے گا، جب تک کہ میچ حقیقت میں نہیں جیت لیا جاتا۔" انہوں نے کہا کہ اولمپکس ایک مختلف قسم کا چیلنج ہے، حالانکہ یہ آپ کو دوسرے بڑے سپر سیریز مقابلوں کے برعکس تیاری کے لیے زیادہ وقت فراہم کرتا ہے۔ اپنی حالیہ خراب فارم کے بارے میں انہوں نے کہا "مجھے اس بات کا احساس ہے کہ میں مزید بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہوں، ایسا نہیں ہے کہ میں میچ ختم نہیں کر پاتی۔ ہاں، آپ برتری کے باوجود میچ ہار جاتے ہیں اور کبھی پیچھے ہونے کے باوجود جیت جاتے ہیں۔ اس لیے میری توجہ مستقل مزاجی پر رہے گی۔" چیمپئن شٹلر اس وقت جرمنی میں پری اولمپک تربیتی کیمپ میں ہیں۔ بیرون ملک تربیت کا فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا کہ کوئی رکاوٹ نہ آئے، تاکہ وہ زیادہ توجہ مرکوز کر سکیں، خود کو ایک ہی چھت کے نیچے حالات اور سہولیات سے ہم آہنگ کر سکیں اور اس بہترین ٹیم کے ساتھ جس کی وہ امید کر سکیں۔ سندھو اپنے پچھلے اولمپکس سے سیکھے گئے سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے پیرس گیمز میں حصہ لیں گی۔ انہوں نے کہا، ظاہر ہے، میں وہ نہیں کر سکتی جو میں نے ان دو ورژن میں کیا تھا۔

سوناکشی سنہا نے بالآخر اپنی خاموشی توڑی

اداکارہ سوناکشی سنہا نے 23 جون کو اداکار ظہیر اقبال سے شادی کر لی۔ اس شادی کے بہت چرچے ہوئے۔ شادی کی اس تقریب میں صرف خاندان اور دوستوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ شادی سوناکشی کی باندرہ کے رامائن گھر پر ہوئی۔ یہ شادی رجسٹر طریقہ سے ہوئی تھی۔ اس کے بعد شام کو شاندار ریسپشن کا کیا گیا۔ اس شادی کی وجہ سے بہت سے لوگ نے سوناکشی کے ایک مسلمان لڑکے سے شادی کرنے پر ٹرول کیا۔ سوناکشی اور ظہیر نے نہ تو شادی کی اور نہ ہی سات چکر لگائے، انہوں نے رجسٹرڈ شادی کر کے ٹرول کرنے والوں کو خاموش کر دیا۔ اب شادی کے 12 دن بعد سوناکشی سنہا نے ٹرولنگ کا جواب دیا ہے۔ ایک انٹرویو میں سوناکشی نے شادی کے بعد اپنی زندگی میں آنے والی تبدیلیوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا "یہ بہت بہتر ہے۔ میں خوش ہوں کہ شادی سے پہلے میری زندگی بہت بہتر تھی اور اب میں اسی حالت میں واپس آ گئی ہوں۔ میں کام پر واپس آ کر بہت خوش ہوں۔" چند روز قبل سوناکشی کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں وہ اور ظہیر اقبال اسپتال سے نکل رہے تھے۔ سوناکشی سنہا نے طنز کرتے ہوئے کہا "شادی کے بعد واحد تبدیلی یہ ہے کہ اب آپ اسپتال نہیں جا سکتے کیونکہ باہر آنے کے بعد لوگ سمجھتے ہیں کہ آپ حاملہ ہیں، یہی فرق ہے۔

کینسر سے لڑ رہی اداکارہ حنا خان نے اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے یہ پوسٹ کیا اور کہا

اداکارہ حنا خان اس وقت کینسر سے لڑ رہی ہیں۔ حنا نے کچھ دن پہلے اپنے بریسٹ کینسر کے بارے میں بتایا تھا۔ حنا سوشل میڈیا پر مداحوں کو اپنے کینسر کے علاج کے بارے میں اپ ڈیٹ کرتی رہتی ہیں۔ اسی طرح حنا کی نئی پوسٹ نے ان کے مداحوں کو حیران کر دیا ہے۔ حنا کی نئی پوسٹ کو دیکھ کر لگتا ہے کہ درد ناقابل برداشت ہے۔ حنا کی نئی پوسٹ نے مداحوں کی پریشانی بڑھا دی ہے۔ اداکارہ حنا خان اس وقت بریسٹ کینسر سے لڑ رہی ہیں۔ حال ہی میں حنا نے اپنے بال کٹوانے کی ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔

پاکستان نہیں جائے گی ٹیم انڈیا! ان دو مقامات پر ہو سکتے ہیں چیمپئنز ٹرافی کے میچ

ٹیم انڈیا چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے پاکستان نہیں جائے گی۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے میچ دبئی یا سری لنکا میں ہو سکتے ہیں

چیمپئنز ٹرافی 2025 کا انعقاد پاکستان میں ہونا ہے لیکن اس ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم انڈیا کے پاکستان جانے کا امکان نہیں ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) اس حوالے سے آئی سی سی سے بات کرے گا۔ اس بار چیمپئنز ٹرافی کا انعقاد ہائبرڈ ماڈل کے تحت کیا جا سکتا ہے۔ ٹیم انڈیا کے میچ دبئی یا سری لنکا میں ہو سکتے ہیں۔ اس سے قبل ایشیا کپ میں بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ اے بی پی نیوز نے ایک ذرائع نے ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ ٹیم انڈیا کا کوئی بھی کھلاڑی پاکستان جانے کو تیار نہیں ہے۔ تاہم مزید بات چیت جاری تھی۔ ہندوستان تو پاکستان جانے کو تیار نہیں لیکن پاکستان کرکٹ ٹیم گزشتہ سال ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے یہاں آئی تھی۔ اس وجہ سے ابھی مزید بات چیت ہو سکتی ہے۔ پاکستان نے حال ہی میں چیمپئنز ٹرافی کا ڈرافٹ آئی سی سی کو جمع کرایا تھا۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے بھی مکمل شیڈول تیار کر لیا تھا۔ انہوں نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان میچ لاہور میں کرانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ یہ میچ یکم مارچ کو کھیلا جانا تھا۔ لیکن ٹیم انڈیا کے پاکستان نہ جانے کی صورت میں شیڈول میں تبدیلی کرنی ہوگی۔ سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے ٹیم انڈیا کے تمام میچ صرف لاہور میں ہی کرانے کا فیصلہ کیا تھا۔ پاکستان نے چیمپئنز ٹرافی کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے کروڑوں روپے خرچ کر کے گراؤنڈ کی مرمت کا منصوبہ بنایا ہے۔ پی سی بی نے بھی اس کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ ٹیم انڈیا اور پاکستان گروپ اے میں ہیں۔ اس کے ساتھ نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش بھی اس گروپ میں شامل ہیں۔ گروپ بی میں انگلینڈ، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افغانستان کو رکھا گیا ہے۔ تاہم، چیمپئنز ٹرافی 2025 میں بھارت کی شمولیت اب بھی سوالیہ نشان ہے، بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے دورہ پاکستان کا فیصلہ بھارتی حکومت پر چھوڑا ہوا ہے اور بھارتی حکومت کی جانب سے اس بارے میں فی الحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس سے قبل، چیئرمین پی سی بی محسن نقوی واضح طور پر یہ کہہ چکے ہیں کہ چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی پاکستان ہی کرے گا اور تمام میچز ملک کے اندر ہی ہوں گے، جب کہ بھارتی ٹیم کا پاکستان آنے یا نہ آنے کا معاملہ قبل از وقت ہے، پاکستان میں باہر سے بھی ٹیمیں آئیں گی اور چیمپئنز ٹرافی پاکستان میں ہی ہوگی۔ بھارت نے ایشیا کپ 2008 کے بعد سے پاکستان میں کوئی میچ نہیں کھیلا، جب کہ 2012-2013 میں پاکستان کے دورہ انڈیا کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان کوئی دو طرفہ سیریز بھی نہیں کھیلی گئی ہیں۔ گزشتہ سال بھی ایشیا کپ کی میزبانی پاکستان کو ملی تھی لیکن بھارت نے پاکستان آنے سے صاف انکار کر دیا تھا جس کے بعد ہائبرڈ ماڈل کے تحت بھارت کے تمام میچز سری لنکا میں شیڈول کیے گئے تھے، جہاں کولمبو میں کھیلے گئے فائنل میں بھارت نے آسانی سے سری لنکا کو شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کر لیا تھا۔ واضح رہے کہ پاکستان اس چیمپئنز ٹرافی میں دفاعی چیمپئن کے طور پر شریک ہوگا، آخری بار چیمپئنز ٹرافی 2017 میں ہوئی تھی جو پاکستان نے سرفراز احمد کی قیادت میں جیتی تھی۔ پی سی بی نے بھی اس کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ ٹیم انڈیا اور پاکستان گروپ اے میں ہیں۔ اس کے ساتھ نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش بھی اس گروپ میں شامل ہیں۔ گروپ بی میں انگلینڈ، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افغانستان کو رکھا گیا ہے۔

ہندوستانی شوٹر رِتھم سنگوان کی خود اعتمادی

پیرس اولمپکس میں میڈل کی ضامن

گوہر/دہلی: ہندوستانی شوٹر رِتھم سنگوان ایک زبردست پستول شوٹر ہے۔ وہ پہلی بار اس وقت شہرت میں آئیں جب انہوں نے 2022 قاہرہ ورلڈ چیمپئن شپ میں 3 چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ اس کے بعد انہیں 2022 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں تین گولڈ، سلور اور برونز تمغے ملے۔ رِتھم نے منو بھاکر اور ایشا سنگھ کے ساتھ 2022 کے ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے 25 میٹر پسٹل ٹیم ایونٹ میں طلائی تمغہ جیت کر انٹرنیشنل چیمپئن شپ اور ورلڈ کپ میں تمغے جیتے تھے۔ اس 20 سالہ پسٹل شوٹر کے کیریئر کا اہم لمحہ اس وقت آیا جب انہوں نے اس سال کے شروع میں پیرس اولمپکس کے ایشین کوالیفائرز میں 25 میٹر پسٹل میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی، رِتھم سنگوان نے آئندہ پیرس اولمپکس 2024 کے لیے اپنے ٹکٹ کی تصدیق کر لی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اس بار اولمپکس میں، رِتھم ہندوستان کی نمائندگی کریں گی اور 10 میٹر ایئر پسٹل سنگل اور 10 میٹر ایئر پسٹل مکس میں حصہ لیں گے۔ یہ مقابلہ ایشین گیمز کے بعد دوسرے نمبر پر ہے اور 4 سال میں ایک بار منعقد کیا جاتا ہے۔ رِتھم سنگوان، عالمی چیمپئن شپ میں 11 گولڈ میڈل جیت چکے ہیں۔ گزشتہ سال پیرو میں منعقدہ ورلڈ شوٹنگ چیمپئن شپ میں رِتھم سنگوان نے ٹیم ایونٹ اور سنگلز کھیلتے ہوئے 4 گولڈ میڈل حاصل کیے تھے۔ اس کے علاوہ وہ قومی سطح پر بھی کئی تمغے حاصل کر چکی ہیں۔ رِتھم سنگوان، ہریانہ کی رہائشی ہے، ان کے والد ہریانہ پولیس میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے گھر میں ان کے والدین چاہتے تھے کہ وہ کسی گیم میں جائیں اور پھر انہوں نے خود شوٹنگ کا انتخاب کیا۔ انہیں یہ کھیل بہت پسند ہے۔ انہیں پورا یقین ہے کہ اس بار وہ اپنے ملک کے لیے میڈل ضرور لائیں گی اور اولمپکس میں اپنے ملک کا نام روشن کریں گی۔

ودیا بالن فلم 'بھول بھولیا3' کی شوٹنگ کیلئے اورچھا پہنچیں

نیو اڑی: ان دنوں فلم بھول بھولیا-3 کی شوٹنگ مدھیہ پردیش کے تاریخی سیاحتی شہر اورچھا میں چل رہی ہے۔ اس کے لئے یہاں فلمی دنیا کی نامور شخصیات کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ فلم اداکار کارتک آرین اور اداکارہ ترپتی ڈمری کے بعد مشہور اداکارہ ودیا بالن پیر کو فلم کی شوٹنگ کے لئے اورچھا پہنچ گئیں۔ فلم بھول بھولیا3 کی شوٹنگ سیاحتی شہر اورچھا کے پرانے محلات اور دیگر علاقوں میں جاری ہے۔ یہ فلم بھی ہارر کیٹیگری سے تعلق رکھتی ہے اس لیے اورچھا کی پرانی یادگار فلم کے لیے موزوں ہے۔ فلم کے زیادہ تر حصوں کی شوٹنگ ان محلات میں کی جائے گی۔ ودیا بالن نے پہلی فلم بھول بھولیا میں منفی کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد شائقین کو فلم بھول بھولیا2 میں ودیا بالن کا کردار دیکھنے کو نہیں ملا لیکن اداکارہ ودیا بالن ایک بار پھر بھول بھولیا 3 میں نظر آئیں گی۔ پیر کو ودیا بالن فلم کی شوٹنگ کے لئے اورچھا پہنچیں۔ ودیا کو سیاہ رنگ کی پرنٹ شدہ ہاف آستین والی شرٹ میں دیکھا گیا۔ اب ودیا بالن فلم کی شوٹنگ کے سلسلے میں کچھ دن اورچھا میں رہیں گی۔ دریں اثنا، کارتک اور ترپتی گزشتہ ایک ہفتے سے اورچھا میں ہیں اور فلم کی شوٹنگ کر رہے ہیں۔ چھاتی کے کینسر کی شکار بھارتی ٹیلی وژن انڈسٹری کی معروف اداکارہ حنا خان نے اپنے تازہ زخموں کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ حنا خان نے اپنے آفیشل انسٹاگرام ہینڈل پر اپنی چند نئی تصاویر پوسٹ کیں جن میں اداکارہ کے سر کے بال چھوٹے نظر آ رہے ہیں جبکہ اداکارہ کی گردن اور جسم پر موجود تازہ زخموں کے نشان بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ تصاویر میں نظر آنے والے زخموں کے نشان حنا خان کے کینسر کے علاج کے دوران آئے ہیں۔

میانمار کے خلاف دوسرے میچ سے قبل ہیڈ کوچ چاوبا دیوی نے کہا

اجتماعی ذمہ داری میچ جیتنے کی کلید ہے

کولکاتا: ہندوستانی خواتین کی فٹ بال ٹیم کی ہیڈ کوچ چاوبا دیوی نے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے جو فیفا کے دو دوستانہ میچوں کے لیے میانمار کا سفر کرے گی۔ ہندوستانی خواتین ٹیم 9 اور 12 جولائی کو میزبان میانمار کے خلاف کھیلے گی۔ میری ٹیم میں سینئر اور جونیئر کھلاڑیوں کا امتزاج ہے۔ میں ٹیم کے مجموعہ سے مطمئن ہوں۔ گزشتہ ماہ ازبکستان سے کھیلنے کے بعد، ہم اگلے 10 دنوں کے اندر اپنا قومی کیمپ شروع کریں گے، کوچ دیوی نے اے آئی ایف ایف کے حوالے سے کہا کھلاڑی فٹ ہیں، جو ایک اچھی علامت ہے، وہ اپنے اپنے کلبوں میں شدت سے ٹریننگ کر رہے تھے۔ ہندوستانی ٹیم نے آخری بار 31 مئی اور 4 جون کو میزبان ٹیم کے خلاف بین الاقوامی سطح پر ازبکستان کے دورے کے دوران دو دوستانہ میچ کھیلے تھے جن میں سے ایک میں اسے شکست ہوئی تھی اور دوسرا ڈرا ہوا تھا۔ کوچ چاوبا ان شعبوں سے آگاہ ہیں جہاں مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، ایک کوچ کے طور پر، ترکی اور ازبکستان کے بعد، ہمیں فضائی گیندوں کے دفاع میں مسائل کا سامنا تھا، ہم نے اس شعبے میں بہتری لانے کی کوشش کی اور شروع میں دو پریکٹس میچز کھیلے۔ کھلاڑیوں میں اپنی پوزیشن برقرار رکھنے کے لیے صحت مند مقابلہ ہے، ہمیں کچھ ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو دوڑ کر مشکل حالات کا سامنا کر سکیں، جیسے کہ موشوی مرمو اور اروتا بیگا انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ ماہ ازبکستان سے کھیلا جو ایک اعلی درجہ کی ٹیم تھی۔

مردوں کے حقوق کیلئے اداکارہ میدان میں آگئیں

لاہور: پاکستان شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ زارا نور عباس نے مردوں کے حقوق کیلئے آواز بلند کر دی۔ نجی ٹی وی چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں اداکارہ زارا نور عباس سے سوال کیا گیا کہ وہ کون سے تین چار حقوق ہیں جو مردوں کو ملنے چاہئیں؟ جس پر اداکارہ نے جواب دیا کہ مرد کی ذمہ داریاں کچھ کم ہونی چاہئیں، گھر میں موجود تمام افراد کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ ایک اچھے شوہر یا باپ کیلئے مصروف ہونے سے کہیں زیادہ گھر میں موجود ہونا ضروری ہے، اگر مرد کمانے کیلئے باہر زیادہ رہے گا تو وہ گھر پر وقت نہیں دے سکے گا۔ مردوں کو دیئے گئے مشورے میں زارا نور عباس کا کہنا تھا کہ ریسرچ کے مطابق مردوں میں عورتوں کے مقابلے ہارٹ اٹیک کی شرح بہت زیادہ ہے لہذا مردوں کو اپنی صحت کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔ انہوں نے مردوں سے درخواست کی کہ وہ سگریٹ نہیں پئیں کیونکہ تمباکو نوشی صحت کیلئے بہت خطرناک ہے۔